جلد نمبر 2 وفا۔ ظہور 1402 ہش — جولائی۔ اگست 2023ء — ذوالحجہ۔ محرم 1445 ہجری شمارہ نمبر 7,6

## اس شمارے میں



## ادارتی بورڈ




لکھنے کا پتہ:
Al-Nur@ahmadiyya.us
Editor Al-Nur,
15000 Good Hope Road
Silver Spring, MD 20905

# مغفرت خدا کے فضل کو کھینچنے والی ہے

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللّٰه فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَافَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۚ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۚ

(سورۃ آل عمران: 135-137)

اردو ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ:

(یعنی) وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ نیز وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر (کوئی) ظلم کریں تو وہ اللہ کا (بہت) ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے۔ اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہوں اس پر جانتے بوجھتے ہوئے اِصرار نہیں کرتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے ربّ کی طرف سے مغفرت ہے اور ایسی جنّات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ:

متقیوں کی جزا ان کے ربّ کی طرف سے نازل ہونے والی مغفرت ہے اور چار باتیں یہاں بیان ہوئی ہیں۔

(ا) ان کے ربّ کی طرف سے نازل ہونے والی مغفرت ایسے متقیوں کی جزا ہے۔ مغفرت کے معنی ہیں گناہ کو ڈھانپ لینا، گناہ کو معاف کر دینا، گناہ کی اصلاح کر دینا، آئندہ کے لیے گناہ کے دروازے کو بند کر دینا اور عذاب سے محفوظ کر لینا، حفاظت کرنا۔ ...

تو یہاں اس آیت میں بتایا کہ متقیوں کے لیے یہ مغفرت ہے کہ عذاب سے حفاظت خدا تعالیٰ کہتا ہے نہ تمہیں جنت میں جانے سے پہلے میرا عذاب پہنچے گا نہ جنت میں جانے کے بعد میرا عذاب پہنچے گا۔ اس واسطے بہت سارے مذاہب کا بطلان یہاں ہو گیا کیونکہ مغفرت ان کا جواب ہے یعنی خدا تعالیٰ کی قوتِ مغفرت، اس کی صفتِ غفور جو ہے وہ ضامن ہے کہ انسان جنت میں جائے تو پھر باہر نہ نکلے۔

(ب) اور یہاں یہ بھی بتایا کہ وہ ایسے باغات ہیں جو ہمیشہ سرسبز رہنے والے اور ہمیشہ ہر آن ثمر آور رہنے والے ہیں۔ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اس کی تھوڑی سی تفسیر ایک وقت میں پہلے بھی بتا چکا ہوں اور باغات بھی ہمیشہ سرسبز اور ثمر آور یعنی اس کی افادیت پوری کی پوری ہمیشہ رہنے والی ہے خدا تعالیٰ کے حکم اور اس کے فضل کے ساتھ۔

(ج) اور انسان کی جنتی زندگی بھی ابدی ہے وہ اس میں بستے چلے جائیں گے۔

(د) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو متقی میرے احکام پر عمل کر کے میرے بتائے ہوئے طریقے پر اعمالِ صالحہ بجالائیں گے ان کے میں (دوسری جگہ میں آتا ہے کہ میں ان کے) اعمال کا پورا پورا بدلہ بھی دوں گا، فضل دوں گا، مغفرت خدا کے فضل کو کھینچنے والی ہے، جذب کرنے والی ہے۔

(تفسیر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ، انوار القرآن، جلد اوّل، سورۃ آل عمران، صفحات 486-487)

# آدابِ ملاقات اور سلام کا رواج

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :
اِذَا اَتَاکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَ کْرِمُوْہُ۔

(ابن ماجہ ابواب الادب، باب اذا اتاکم کریم قوم فاکرموہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار یا معزز آدمی آئے تو (اس کی حیثیت کے مطابق) اس کی عزّت و تکریم کرو۔
(حدیقۃ الصالحین، صفحہ 481، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن، اشاعت جنوری 2015ء، فضل عمر پرنٹنگ پریس، قادیان)

عَنْ أَبِيْ يُوْسُفَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:
”يَا أَيُّهَا النَّاسُ !أَفْشُوا السَّلَامَ، وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْاَ رْحَامَ، وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ“

(ترمذی ابواب صفة القيٰمة)

حضرت عبد اللہ بن سلامؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اے لوگو! سلام کو رواج دو، ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔
(حدیقۃ الصالحین، صفحہ 482، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن، اشاعت جنوری 2015ء، فضل عمر پرنٹنگ پریس، قادیان)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلمَّ : لَا يُقِيْمَنَّ أَحَدُكُمْ رَجُلًا مِّنْ مَّجْلِسِہٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْہِ وَلٰكِنْ تَوَسَّعُوْا وَتَفَسَّحُوْا۔ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَہٗ رَجُلٌ مِّنْ مَّجْلِسِہٖ لَمْ يَجْلِسْ فِيْہِ.

(بخاری، کتاب الاستیذان، باب اذا قیل لکم تفسّحوا فی المجلس)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اس غرض سے نہ اٹھائے کہ تا وہ خود اس جگہ بیٹھے۔ وسعتِ قلبی سے کام لو اور کُھل کر بیٹھو۔ چنانچہ ابن عمرؓ کا طریق تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کو جگہ دینے کے لیے اپنی جگہ سے اٹھتا تو آپ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے۔

(حدیقۃ الصالحین، صفحہ 493، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن، اشاعت جنوری 2015ء، فضل عمر پرنٹنگ پریس، قادیان)

# ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## فساد سے بچاؤ کا ایک ذریعہ زبان کی حفاظت ہے

”زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دُور چلا جاتا ہے، زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آجاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے۔ اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عُضو اور زبان کو شرّ سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمّہ دار مَیں ہوں ...زبان کا زیان خطرناک ہے۔ اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی، جو تقویٰ کے خلاف ہو۔ پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں۔“(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 281، ایڈیشن 1988ء)۔“

## اپنے ارد گرد ایک دیوارِ رحمت بنالو

پس راتوں کو اٹھ کر روؤ۔ دعائیں مانگو اور اس طرح سے اپنے ارد گرد ایک دیوارِ رحمت بنالو خدا تعالیٰ رحیم کریم ہے وہ اپنے خاص بندہ کو ذلّت کی موت کبھی نہیں مارتا۔ (اگر خدانخواستہ ہماری جماعت میں سے کسی کو ذلّت کی موت آئی تو لوگ اعتراض کریں گے کیونکہ اگر ہم اشتہار نہ دیتے تو کسی کو اعتراض کا موقع نہ ملتا مگر اب تو ہم نے خود مشتہر کیا ہے اس لیے لوگ ضرور اعتراض کریں گے) پس تم کو چاہیے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو مجھے امید ہے کہ جو پورے درد والا ہوگا اور جس کا دل شرارت سے دور نکل گیا ہے خدا اسے ضرور بچائے گا توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ مجھے یاد ہے ایک مرتبہ مجھے الہام ہوا تھا۔

”آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔“

(ملفوظات، جلد دوم، صفحہ 522، آن لائن ایڈیشن 1988ء)

## دل کی کھڑکی تو خدا کے فضل سے کھلتی ہے

ہم کسی کے دل کا حال تو جانتے ہی نہیں۔ سینہ کا علم تو خدا کو ہی ہے مگر انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف نہیں تو پھر بیعت فائدہ دے گی نہ کچھ اَور، لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلّی کرتا ہے۔ اور خدا کے لیے خاص ہونا یہی ہے کہ نفس بالکل چکنا چور ہو کر اس کا کوئی ریزہ باقی نہ رہ جائے اس لیے میں بار بار اپنی جماعت کو کہتا ہوں کہ بیعت پر ہرگز ناز نہ کرو۔ اگر دل پاک نہیں ہے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا کیا فائدہ دے گا جب دل دور ہے جب دل اور زبان میں اتفاق نہیں۔ تو میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر منافقانہ اقرار کرتے ہیں تو یاد رکھو ایسے شخص کو دوہرا عذاب ہوگا مگر جو سچا اقرار کرتا ہے اس کے بڑے بڑے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ میں تو زبان ہی سے کہتا ہوں دل میں ڈالنا خدا کا کام ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھانے میں کیا کسر باقی رکھی تھی؟ مگر ابوجہل اور اس کے امثال نہ سمجھے آپ کو اس قدر فکر اور غم تھا کہ خدا نے خود فرمایا

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (الشعراء:4)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر ہمدردی تھی۔ آپؐ چاہتے تھے کہ وہ ہلاک ہونے سے بچ جاویں مگر وہ بچ نہ سکے۔ حقیقت میں معلّم اور واعظ کا تو اتنا ہی فرض ہے کہ وہ بتا دیوے۔ دل کی کھڑکی تو خدا کے فضل سے کھلتی ہے۔

(ملفوظات، جلد نمبر 5، صفحہ 71، ایڈیشن 1984ء)

# پیش گوئی جنگِ عظیم

## منتخب اشعار از منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یہ خوشی کی بات ہے سب کام اُس کے ہاتھ ہے ۔۔۔ وہ جو ہے دھیما غضب میں اور ہے آمرزگار

کب یہ ہوگا؟ یہ خدا کو علم ہے پر اس قدر ۔۔۔ دی خبر مجھ کو کہ وہ دِن ہوں گے ایّامِ بہار

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" ۔۔۔ یہ خدا کی وحی ہے اب سوچ لو اے ہوشیار

یاد کر فرقاں سے لفظِ زُلْزِلَتْ زِلْزَالَهَا ۔۔۔ ایک دن ہو گا وہی جو غیب سے پایا قرار

سخت ماتم کے وہ دِن ہوں گے مصیبت کی گھڑی ۔۔۔ لیک وہ دِن ہوں گے نیکوں کے لئے شیریں ثِمار

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے ۔۔۔ جو کہ رکھتے ہیں خُدائے ذوالعجائب سے پیار

انبیاء سے بُغض بھی اَے غافلو! اچھا نہیں ۔۔۔ دُور تر ہٹ جاؤ اس سے ہے یہ شیروں کی کچھار

کیوں نہیں ڈرتے خدا سے کیسے دل اندھے ہوئے ۔۔۔ بے خدا ہرگز نہیں بد قسمتو! کوئی سہار

یہ نشانِ آخری ہے کام کر جائے مگر ۔۔۔ وَرنہ اب باقی نہیں ہے تم میں اُمیدِ سُدھار

| تاریخ و مقام | خلاصہ |
| --- | --- |
| 16 جون 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے)، یوکے | ☆...جنگ بدر کی تیاری کے واقعات۔<br>...کفارِ مکہ کا لشکر بڑے جوش و خروش کے ساتھ روانہ ہوا۔ لشکر کی تعداد ایک ہزار تھی۔<br>☆...ابوسفیان کے پیغام پر بنو عدی اور بنو زہرہ واپس چلے گئے اور جنگ میں شامل نہ ہوئے۔<br>☆...رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 12 رمضان 2 ہجری کو مدینے سے روانہ ہوئے۔ آپؐ کے ساتھ تین سو سے کچھ اوپر اصحاب تھے، اکثر روایات میں مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ بیان ہوئی ہے۔<br>☆...حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اُمّ ورقہ کو ان کے غلام اور لونڈی نے قتل کیا اور یوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق انہیں شہادت عطا ہوئی۔<br>☆...مکرم شیخ غلام رحمانی صاحب آف یوکے کا جنازہ حاضر نیز مکرم Tahir AG Hama صاحب آف مہدی آباد ڈوری برکینا فاسو، مکرم خواجہ داؤد احمد صاحب کینیڈا اور مکرم رانا محمد ظفر اللہ خان صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔<br>/https://www.alfazl.com/2023/06/19/72714 |
| 23 جون 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے) یوکے | ☆...جنگ بدر کی تیاری کے حالات و واقعات اور صحابہ کرامؓ کی اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی والہانہ اطاعت کا بیان۔<br>☆...حضرت مقداد بن عمروؓ نے کہا کہ ہم آپؐ کے ساتھ ہیں جو بھی آپؐ فیصلہ کریں اور آپؐ کی معیت میں دشمن کے ساتھ جنگ کریں گے۔<br>☆...حضرت علیؓ نے فرمایا کہ صحابہ میں سب سے زیادہ بہادر اور دلیر حضرت ابوبکرؓ تھے جنہوں نے خطرے کے موقع پر آپؐ کی حفاظت کا کام سرانجام دیا۔<br>☆...جنگ بدر کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! تُو نے جو نصرت کا وعدہ فرمایا ہے اُسے پورا کر اور آج ہی دشمن کا خاتمہ کر۔<br>☆...محترم قاری محمد عاشق صاحب سابق استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ و پرنسپل و نگران مدرسۃ الحفظ ربوہ اور محترم نور الدین الحصنی صاحب آف شام کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔<br>/https://www.alfazl.com/2023/06/26/73236 |
| 30جون2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے) یوکے | ☆...جنگِ بدر کی تیاری کے حالات و واقعات اور آنحضور ﷺ کی متضرعانہ دعاؤں کا بیان۔<br>☆...جب کفار نے عام حملہ کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کے حضور بڑے اضطراب سے دعا کی کہ اے میرے اللہ! اپنے وعدوں کو پورا کر۔ اے میرے مالک! اگر مسلمانوں کی یہ جماعت آج ہلاک ہوگئی تو دنیا میں تجھے پوجنے والا کوئی نہیں رہے گا۔<br>☆...حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ ہم جنگ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آڑ لیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کے قریب تر |

| | |
|---|---|
| | تھے سب مجاہدین سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کرنے والے تھے۔<br>☆...اے معشر قریش! مَیں نے دیکھا ہے کہ مسلمانوں کے لشکر میں اونٹنیوں نے اپنے اوپر آدمیوں کو نہیں بلکہ موتوں کو اٹھایا ہوُا ہے۔<br>https://www.alfazl.com/2023/07/03/73708/ |
| 7جولائی2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے)یوکے | ☆...جنگِ بدر کے حالات وواقعات کا بیان۔<br>☆...مسلمان بے چارے تعداد وسامان میں تھوڑے، غربت اور بے وطنی کے صدمات کے مارے ہوئے، ظاہری اسباب کے لحاظ سے اہل مکہ کے سامنے چند منٹوں کا شکار تھے مگر توحید ورسالت کی محبت نے اُنہیں متوالا بنا رکھا تھا۔<br>☆...جنگ بدر کے موقع پر ملائکہ کے نزول کی حقیقت کا بیان۔<br>☆...یہ معرکہ مشرکین کی شکست اور مسلمانوں کی فتح مبین پر ختم ہوُا۔<br>☆...فلسطین کے مظلوم مسلمانوں، امتِ مسلمہ نیز دیگر اہم امور کے لیے دعا کی تحریک۔<br>https://www.alfazl.com/2023/07/10/74138/ |
| 14جولائی2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ(سرے)یوکے | ☆...جنگِ بدر کے حالات وواقعات۔<br>☆...کفّار کو اللہ تعالیٰ نے ان کے انجام تک پہنچایا۔ ستّر کفار مارے گئے جن میں بہت سے رؤسا اور سردار بھی شامل تھے۔<br>☆...جنگوں میں ابتدا کفار کی طرف سے ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبور ہو کر محض خود حفاظتی کی خاطر تلوار اٹھائی۔<br>☆...جنگِ بدر کے دوران آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معجزات کا بیان۔<br>☆...اہلِ مدینہ فتح کی خوشی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کرنے مدینے سے باہر امڈ آئے۔ ان مسلمانوں کی خوشی قابلِ دید تھی۔<br>☆...جنگ بدر پر حاصل ہونے والے اموال غنیمت کی تفصیل نیز اس موقع پر پکڑے جانے والے جنگی قیدیوں کی رہائی کی بابت تذکرہ۔<br>☆...مکرم رانا عبد الحمید خان صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ ونائب ناظم مال وقفِ جدید پاکستان اور مکرمہ نصرت جہاں احمد صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔<br>https://www.alfazl.com/2023/07/14/74651/ |
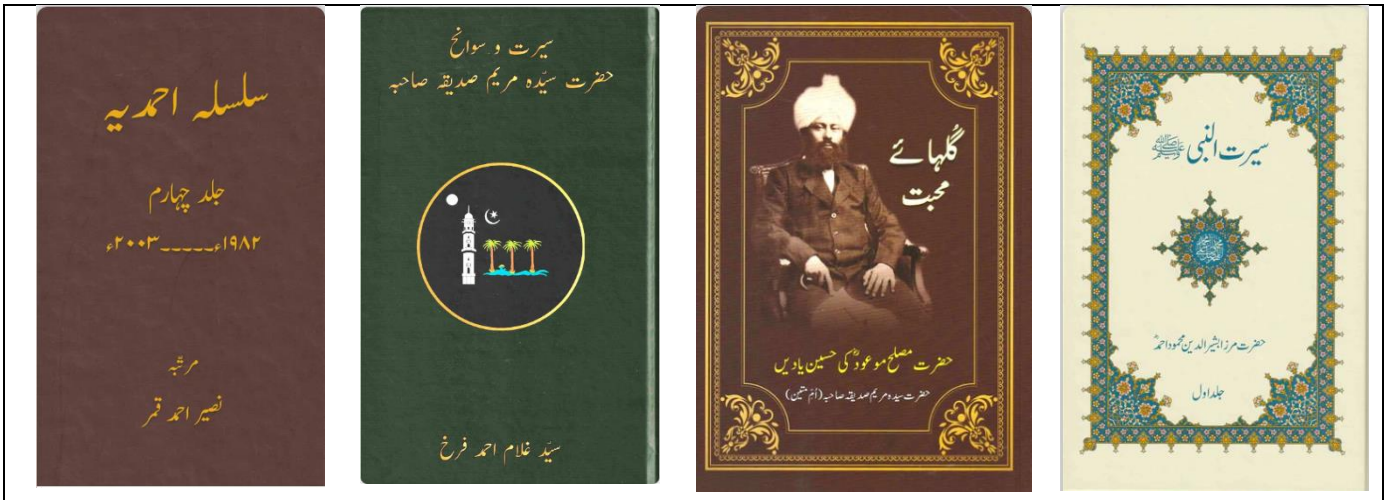
https://amibookstore.us/

# خطبہ عید الاضحیٰ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## قربانیاں اس وقت قبول کی جاتی ہیں جب تقویٰ کے پیش نظر کی جائیں

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں نماز عید کی ادائیگی اور پُر معارف خطبہ عید پر مشتمل ایک رپورٹ

(اسلام آباد، 29/ جون 2023ء، ٹیم الفضل انٹرنیشنل) آج 10/ ذوالحجہ 1444ھ بمطابق 29/ جون 2023ء بروز جمعرات عید الاضحیٰ ہے۔ اس مبارک موقع پر ایک کثیر تعداد میں احمدیوں نے اسلام آباد ٹلفورڈ کا رخ کیا جہاں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نمازِ عید پڑھائی اور پُر معارف خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرمایا۔

انتظامیہ نے کچھ دن قبل ہی اس حوالے سے تیاریاں شروع کر دیں تھیں تا کہ آنے والے مخلصین کے لیے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔ مسجد مبارک، ایوان مسرور اور اس کے سامنے برآمدے کے علاوہ مزارِ مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے سامنے ایک بڑا اوور فلو (Overflow) شامیانہ بھی نصب کیا گیا تھا جہاں پردے کی رعایت سے مرد و خواتین کے لیے نماز عید ادا کرنے کا انتظام تھا۔ اسی طرح شعبہ ضیافت کے تحت ڈیوٹی پر موجود خدام کے لیے روایتی سویّاں اور چائے کا بھی انتظام تھا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ دس بج کر 31 منٹ پر مسجد مبارک میں تشریف لائے اور نمازِ عید کی امامت کروائی۔ سنت نبوی ﷺ کی پیروی میں حضورِ انور نے پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمائی۔ اسی طرح نماز عید کے اختتام پر تین مرتبہ بلند آواز میں تکبیرات کا ورد کیا۔

دس بج کر 43 منٹ پر حضورِ انور منبر پر رونق افروز ہوئے اور ایم ٹی اے کے توسط سے دنیا بھر کے تمام احمدیوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ عنایت فرمایا اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔

### خطبہ عید الاضحیٰ

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الحج کی آیت 38 کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مذکورہ آیتِ کریمہ کا ترجمہ پیش فرمایا:

ہر گز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ اسی طرح اس نے انہیں تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بنا پر کہ جو اس نے تمہیں ہدایت عطا کی اور احسان کرنے والوں کو خوش خبری دے دے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج یہاں عید الاضحیٰ ہے۔ پاکستان اور بہت سے دیگر ممالک میں بھی عید منائی جا رہی ہے۔ بعض جگہ کل عید ہو چکی ہے۔ یہ عید قربانی کی عید بھی کہلاتی ہے۔ پاکستان میں تو احمدیوں کو اس عید پر جذبات کی قربانی بھی

دینی پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کو مالی قربانی کی تو عادت ہے۔ اسی طرح اس زمانے میں جان کی قربانی کا بھی جتنا ادراک احمدیوں کو ہے کسی اور کو شاید ہی ہو۔ اس لیے جانوروں کی قربانی پیش کرنے پر جس قدر خوشی احمدیوں کو ہوتی ہے کسی اور کو نہیں ہو سکتی۔ جو احمدی اس قربانی کو ادا نہیں کر سکتے ان کی کیا جذباتی کیفیت ہوتی ہے اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ لیکن پاکستان میں نام نہاد ملاں کے کہنے پر قانون کی آڑ لے کر احمدیوں کو ان جانوروں کی قربانی سے روکا جاتا ہے۔ گذشتہ دو تین سالوں سے پولیس اور انتظامیہ اس عمل کو ایک خطرناک جرم ثابت کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے اور اس سال بھی یہی ہو رہا ہے۔ اپنے گھر میں بھی قربانی کرنے پر مقدمہ کر کے قید میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اب تو یہاں تک کہنے لگے ہیں کہ عید کی نماز پڑھنا بھی جرم ہے۔ پس بعض جگہ اس قربانی کے نہ کرنے سے جذبات کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ انتہائی خوف وہراس سے گزرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ اس قانون کے متعلق ان کی ہی اعلیٰ عدلیہ نے یہ فیصلہ دیا ہوا ہے کہ چار دیواری کے اندر احمدی اپنے مناسک بجا لا سکتے ہیں۔

انتظامیہ کے افسران کو اللہ تعالیٰ سے زیادہ بندوں کا خوف ہے۔ نہیں جانتے کہ ظلم زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتا۔ یہ لوگ جو زیادتیاں کر رہے ہیں یہ ایک روز خدا تعالیٰ کی پکڑ میں آئیں گے۔ بہر حال احمدیوں کو چاہیے کہ اپنے جذبات کو اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ دعا میں بڑی طاقت ہے۔ حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی، دعا اور توکل ہی تھا جس نے ان کی مشکل کو دور کر دیا۔ پس ہمارا کام یہی ہے کہ عیدِ قربان سے قربانی کی روح اور اس کے پیچھے کار فرما خدا کی رضا کے متلاشی رہیں۔ تقویٰ ہی ہے جو ہماری ہر طرح کی قربانیوں میں کام آئے گا۔ یہی وہ سبق ہے جو حضرت ابرہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی سے ہمیں ملتا ہے۔ عید اور حج پر جانوروں کی ظاہری قربانیاں رکھ کر اللہ تعالیٰ نے یہی پیغام دیا کہ یہ قربانیاں تب قبول ہوں گی جب تقویٰ کے ساتھ یہ قربانیاں کی جائیں۔

قربانی کا فلسفہ اور مقصد بیان کرتے ہوئے سورۃ الحج کی آیت 38 کی روشنی میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے شریعتِ اسلام میں بہت سے ضروری کام کے لیے نمونے قائم کیے ہیں۔ چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لیے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے نہ خون مگر تمہارا تقویٰ خدا تک پہنچتا ہے۔ گویا خدا سے اتنا ڈرو کہ گویا اس کی راہ میں مر ہی جاؤ۔

پس اسلام جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے اس پر بھی ان مذہب کے ٹھیکیداروں نے اجارہ داری قائم کر لی ہے اور کوئی احمدی اسلامی شعائر کی انجام دہی نہیں کر سکتا کیونکہ ان نام نہاد مذہب کے ٹھیکیداروں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ بہر حال اگر احمدی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی حالتوں کے جائزے لینے ہوں گے۔ اگر ہمارے اندر تقویٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہمارا ہر فعل ہے تو اللہ تعالیٰ جو دلوں کا حال اور کیفیت جانتا ہے وہ جانوروں کی قربانیوں کے بغیر بھی ہمیں قربانیوں کا اجر دے سکتا ہے۔

دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عید کی قربانیوں کی بھی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اگر ہم تقویٰ کے وہ اعلیٰ معیار حاصل کر لیں جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

کامل پیروی میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں سکھائے ہیں تو یہ مخالفتیں دیکھتے دیکھتے دور ہو سکتی ہیں۔ اب تو احمدی دنیا بھر میں آباد ہیں اور تمام مناسک آزادی سے ادا کرتے ہیں۔ حج پر بھی اب بکثرت احمدی جاتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں اپنے تقویٰ کے معیاروں پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔

ایوان مسرور، اسلام آباد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی پاک نہیں بن سکتا جب تک خدا تعالیٰ نہ بنا دے۔ جب خدا تعالیٰ کے دروازے پر عجز سے انسان کی رُوح گرے گی تو خدا تعالیٰ اُسے متقی بنا دے گا اور وہ اس قابل ہو سکے گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو سمجھ سکے۔ اس کے علاوہ اگر وہ دین دین کرتا ہے تو وہ رسمی کلمات ہیں اور کوئی حقیقت اور روحانیت اس کے اندر نہیں ہو سکتی۔ پس یہ وہ تقویٰ کا معیار ہے جسے ہمیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جب یہ معیار حاصل ہو گا تو پھر ہی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو سمجھ سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے مخالفین تو تکبر، رعونت اور طاقت کے بل بوتے پر ہم پر ظلم کرتے ہیں اور اپنے زعم میں یہ سب ظلم وہ ناموسِ رسالت کے نام پر کرتے ہیں جس کا انہیں ذرا سا بھی اِدراک نہیں ہے۔ اگر ان کی عملی حالتیں دیکھیں تو اسلام کی تعلیم سے ان کا دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ لیکن ہم نے اگر زمانے کے امام کو ماناہے تو ہمارے ہر عمل میں اس کا اظہار ہونا چاہیے جس کی تعلیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دی اور جس کا اِدراک ہمیں عطا فرمایا اور اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادقؑ نے ہمیں اس تعلیم کی روشنی دی۔ اس عاجزی اور تذلل کے ساتھ رُوح کا گرنا ہی تھا جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہؑ کو وہ درجہ دیا جن کی مقبول دعاؤں کا پھل ہم آج تک کھا رہے ہیں اور جن کی اتباع کرنے سے خدا تعالیٰ ملتا ہے۔

ایوان مسرور، اسلام آباد

ہمارے مخالف تو صرف اپنے آباء کی تقلید میں مسلمان ہیں لیکن اگر ہم نے حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا ہے تو ہمارا کام ہے کہ تقویٰ پر چلتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا ادراک پیدا کریں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح خدا تعالیٰ ہماری دعائیں سنتا ہے اور دشمن کے منصوبے ہوا میں اُڑتے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قربانیوں کا گوشت اور خون خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچتا بلکہ اعمال صالحہ اور تقویٰ کی روح خدا تعالیٰ تک پہنچتی ہے۔ اعمال صالحہ ہی انسان کی نجات کا ذریعہ بنتے ہیں اور اعمال صالحہ وہی ہیں جس میں خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم ہے اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہے۔ اگر ایسے لوگ جو خدا اور اُس کے رسول ﷺ کے نام پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ بھی زیادہ سخت ہوتی ہے۔ پس ان کے ظلم تو ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلانے والے ہونے چاہئیں۔

نجات کے لیے ہم نہ تو کسی خون کے محتاج ہیں اور نہ کسی صلیب اور نہ کسی کفارے کے بلکہ ہم اپنے نفس کی قربانی کے محتاج ہیں اور اسی قربانی کا نام ہی اسلام ہے۔ یعنی کامل رضا کے ساتھ اپنی رُوح کو خدا کے آستانے پر رکھ دینا۔ کامل محبت کامل معرفت کو چاہتی ہے بلکہ اسلام کا لفظ حقیقی قربانی کے لیے کامل محبت اور کامل قربانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری قربانی کے نہ تو گوشت مجھ تک پہنچ سکتے ہیں اور نہ ہی خون بلکہ یہ قربانی مجھ تک پہنچتی ہے کہ تم مجھ سے ڈرو اور تقویٰ اختیار کرو۔ یہ قربانی انسان کی دنیا و آخرت سنوارنے والی ہے۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جسے خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو جائے اور اس کے ماپنے کا معیار یہ ہے کہ ہر گناہ سے انسان بچے اور اگر کبھی بشری تقاضے کی وجہ سے کمزوری ظاہر ہو جائے تو فوراً توبہ و استغفار کرے اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ ایک مومن کبھی بے باکی سے غلطی نہیں کرتا بلکہ اس پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی محبت غالب رہتی ہے اور اُسے یقین ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اُسے دیکھ رہا ہے اور میرا کوئی عمل ایسا نہ ہو جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہو۔ پس جب یہ حالت ہو تو یہی اصل اسلام ہے جس پر ایک مومن کو چلنا چاہیے۔ جب یہ حالت ہو تو یہ حقیقی اسماعیلی قربانی کا نمونہ ہے۔ پس یہ عید ہمیں اس کامل محبت اور کامل عشق کا سبق دینے کے لیے ہے۔

خدا نے ظاہری قربانیاں بند نہیں کیں اس کا اصل فلسفہ دلوں کی قربانی ہے لیکن ظاہری قربانی بھی ضروری ہے۔ اسی طرح ظاہری نماز اور روزہ کے ساتھ اگر اخلاص اور صدق نہ ہو کوئی فائدہ نہیں کہ جوگی اور سنیاسی بڑی ریاضتیں کرتے ہیں لیکن ان کو کوئی نور نہیں ملتا اور روحانیت نہیں ملتی اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ خدا کو ان قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں بلکہ صرف تقویٰ پہنچتا ہے۔

خدا مغز چاہتا ہے۔ سوال یہ بنتا ہے کہ اگر خدا مغز ہی چاہتا ہے تو ظاہری اعمال کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر جسم کو اس حالت میں نہ ڈھالو گے تو روح بھی اثر نہ لے گی اور عبودیت پیدا نہیں ہو گی اسی طرح وہ لوگ ہیں جو روح کو مشقت میں نہیں ڈالتے اور صرف جسمانی ریاضتیں کرتے ہیں تو ان کو کوئی روحانیت نہیں ملتی۔ اس لیے دونوں کا آپس میں تعلق ہے۔ روح کا تعلق جسم اور جسم کا روح سے ہے اور یہ ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ جانور کی قربانی کی کیا ضرورت ہے یہ پیسے دوسروں کو دے کر مدد کی جاسکتی ہے، حضور انور نے فرمایا کہ اکثر ایسا سوال ان لوگوں کی طرف سے ہوتا ہے جو کہ ان امیر ملکوں میں بستے ہیں اور جنہیں بھوک یا ان لوگوں کا علم ہی نہیں جن کو کھانے کو بھی کچھ نہیں ملتا۔ جس کو استطاعت ہو وہ لازمی دوسروں کی مدد کریں بلکہ یہ بہت ضروری ہے۔ اس قربانی سے یہ مراد نہیں کہ دوسروں کی مدد نہ کی جائے لیکن جو اس ظاہری قربانی کے فوائد ہیں اس کے لیے یہ جانور کی ظاہری قربانی بجالانا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان باتوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے اوراس کی روح کو سمجھتے ہوئے اس کے مطابق قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ ظالموں سے نجات کے سامان پیدا فرمائے اور ان کو ظلم سے روکے۔

وہ لوگ جو کہ قربانی نہیں کرسکتے اللہ ان کی نیت کو قبول فرمائے اور ان کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو یہ توفیق دے کہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کو پہچان کر اس جماعت میں شامل ہوں۔

اسیر ان راہ مولیٰ جو کہ بلا وجہ قید و بند کی زندگی گزار رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔

شہداء کے خاندانوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ جو جان کی قربانیاں ان کے باپ بیٹوں اور بھائیوں نے دیں تو وہ ان کی قربانیوں کے نتیجے میں خدا کے قرب میں بڑھنے والے ہوں اور اس سے دور نہ ہو جائیں۔ اسی طرح دنیا میں فتنہ اور فساد کے ختم ہونے اور امن کے لیے دعا کریں۔

پاکستان، برکینا فاسو، بنگلہ دیش اور الجزائر کے ممالک میں حالات کی بہتری اور ان کی حکومتوں کے لیے دعا کریں کہ اللہ ان کو عقل دے اور یہ احمدیوں کی مخالفت سے باز آجائیں اور ان ممالک میں رہنے والے احمدیوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے اور ان کو ہر شر سے بچا کر رکھے۔

تمام دنیا کے احمدیوں کے لیے دعا کریں کہ اللہ سب کو اپنے فضل اور رحم کی چادر تلے رکھے اور احمدی خدا کی خالص توحید کا جھنڈا لہرانے کے لیے ہر قسم کی قربانی کے لیے تیار رہیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے، آمین۔ گیارہ بج کر 27 منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو بھی عید مبارک ہو اور دنیا میں تمام احمدیوں کو بھی عید مبارک ہو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

## مسجد مبارک کا راؤنڈ

عید کے اجتماع کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ مسجد مبارک کا راؤنڈ فرمایا۔ حضور پُر نور مسجد مبارک کے دروازے سے نکل کر دائیں جانب گھومتے ہوئے مسجد مبارک اور ایوانِ مسرور کے درمیانی برآمدے کی جانب تشریف لائے جہاں راستے میں ایک حفاظتی دروازے کو لگے ہوئے تالے کے کھلنے کا کھڑے ہو کر انتظار فرمایا۔ حضور مذکورہ برآمدے میں نمازِ عید ادا کرنے والے احباب کی جانب تشریف لائے اور انہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ عطا فرمایا۔ احباب نے بھی والہانہ انداز سے اپنے پیارے امام کے سلام کا ہاتھ اٹھا کر جواب دیا اور عید مبارک پیارے حضور عرض کی۔ یہاں سے گزرتے ہوئے پیارے حضور ایوانِ مسرور تشریف لے گئے جہاں پہلے مردانہ حصے اور پھر زنانہ حصے میں تشریف لائے اور احباب و خواتین نے اپنے پیارے امام کا دیدار کیا۔ حضورِ انور ایوانِ مسرور کی راہداری سے ہوتے ہوئے خواتین کی جانب کھلنے والے دروازے سے باہر تشریف لے گئے اور پھر احاطہ مسجد مبارک کا چکر لگاتے ہوئے صدر دروازے پر قائم کردہ خصوصی گیٹ سے گزرتے ہوئے بیرونی سڑک پر تشریف لے گئے جہاں ایک طرف بڑی اوور فلو (Overflow) مار کی لگائی گئی تھی۔ حضورِ انور نے کچھ دیر یہاں کھڑے ہو کر احباب کو السلام علیکم کہا۔ احباب نے بھی اپنے پیارے امام کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ پیارے حضور اور عید مبارک کا تحفہ پیش کیا۔ حضور حلمی الشافعی روڈ پر چلتے ہوئے مار کی کے خواتین والے حصے کے سامنے پہنچے تو خواتین اور بچیوں کی خوشی دیدنی تھی۔ سب ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کو السلام علیکم اور عید مبارک عرض کر رہی تھیں۔ بعد ازاں حضور دروازے سے احاطے کے اندر داخل ہوئے جہاں کچھ روز قبل ایک نیا حفاظتی بیریئر (Barrier) نصب کیا گیا تھا۔ حضورِ انور نے کھڑے ہو کر اس کا معائنہ فرمایا اور محترم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظتِ خاص سے اس کی بابت کچھ امور دریافت فرمائے۔ بعد ازاں گیارہ بج کر انتالیس منٹ پر پیارے حضور اپنی رہائشگاہ میں تشریف لے گئے۔ یاد رہے کہ آج صبح سے ہی بوندا باندی ہو رہی تھی تاہم نماز عید سے قریباً ایک گھنٹہ قبل بارش تھم گئی اور موسم نہایت ہی خوشگوار ہو گیا۔ اس موقع پر کل حاضری 2900 کے قریب تھی۔

ادارہ الفضل انٹرنیشنل کی جانب سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور تمام احبابِ جماعت احمدیہ عالمگیر کو عید کی مبارکباد پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنے پیارے امام کے ارشادات کی روشنی میں حقیقی عید کرنے کی توفیق پائیں۔ آمین۔

https://www.alfazl.com/2023/07/03/73620

# پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## بنام احباب جماعت امریکہ بر موقع جلسہ سالانہ امریکہ 2023ء (اردو مفہوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﷽

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

پیارے احباب جماعت احمدیہ امریکہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اور میں نے آپ کی تقریبات میں متعدد بار اس بات کا ذکر کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی دو اغراض ہیں۔ اوّل لوگوں کو حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا اور دوئم اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنا۔ اس لیے آپ کو پورے انہماک کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ آپ ایسے بنیں کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے فرائض بھی پورے کرنے والے ہوں اور دوسروں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ روزمرّہ کے تربیتی پروگراموں میں حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیمات کے ان بنیادی پہلوؤں پر زور دیں۔

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے باہمی تعلقات میں اور اسی طرح جماعت کے اندر بھی پیار و محبت کی فضا کو فروغ دیں اور بہترین طریق پر ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور عزت و احترام کے ساتھ پیش آئیں۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ”اس لیے تم جو مسیح موعود کی جماعت کہلا کر صحابہؓ کی جماعت سے ملنے کی آرزو رکھتے ہو اپنے اندر صحابہؓ کا رنگ پیدا کرو۔ اطاعت ہو تو ویسی ہو۔ باہم محبت اور اخوت ہو تو ویسی ہو۔ غرض ہر رنگ میں، ہر صورت میں تم وہی شکل اختیار کرو جو صحابہؓ کی تھی۔“ (ملفوظات، جلد دوم، صفحہ 36)

جماعت احمدیہ امریکہ ایک لمبے عرصہ سے قائم ہے اور اس میں کئی ایسے خوشحال اور صاحبِ حیثیت احمدی موجود ہیں جنہیں اپنے ضرورت مند بھائیوں کی مدد کرنا اپنے اوپر لازم کرلینا چاہیے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: ”خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔“ (ملفوظات جلد 3، صفحہ 349، 1985ء، یوکے)

مزید برآں، ہمیں خدا تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ہمیشہ اس کی راہ میں مالی قربانیوں کی خاص طور پر تحریک اور حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کیونکہ یہ ہمارے پروگراموں کی کامیابی اور جماعت کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ ہمیں اس ضروری امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”دینی ضروریات کے انجام دینے کے واسطے چندوں کی ضرورت آنحضرت ﷺ کو بھی پیش آئی تھی۔“ (ملفوظات جلد دہم، صفحہ 139)

پس ان پاک خصلتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور جماعت احمدیہ امریکہ کو ان نیک خوبیوں کو اپنانے اور ان میں ترقی کرنے کی خاص کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اسی طرح میں آپ کی توجہ تبلیغ کے اہم فریضے کی طرف بھی مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ ہمیں اسلام کی اشاعت و ترویج کے لیے مختلف قسم کے پروگرام اور اسکیمیں بنانی چاہئیں۔ یہی آپ کی بنیادی ذمہ داری ہے اور نہایت ضروری ہے کہ آپ اس کو سرانجام دینے کے لیے پوری کوشش کریں۔ امریکہ میں آنے والے ابتدائی مبلغین نے تبلیغ پر خصوصی توجہ دی اور ان کی کوششوں کی بدولت بہت سارے لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ لیکن اس کے بعد، بدقسمتی سے، ان ابتدائی احمدیوں کی اولادیں ان کے نقشِ قدم پر نہ چل سکیں اور اپنے آپ کو احمدیت کے ساتھ وابستہ نہ رکھ پائیں۔

اب آپ کو چاہیے کہ اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور ان اوّلین احمدیوں کی نسلوں کو تلاش کریں اور ان کی راہنمائی کرتے ہوئے انہیں دوبارہ جماعت احمدیہ کے بابرکت نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

آپ میں سے ہر فردِ جماعت کے لیے ضروری ہے کہ وہ تبلیغ کے لیے کچھ وقت مختص کرے اور امریکہ میں اسلام کے پیغام کو پہنچانے کے لیے خاص کوشش کرے۔ صرف باتوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جب بھی آپ ایسے پروگراموں کا انعقاد کریں تو چاہیے کہ آپ میں سے ہر ایک ان کے لیے کچھ وقت نکالے۔ جب تک ہر مرد، چھوٹا اور بڑا اور ہر عورت وقت کی قربانی کے لیے تیار نہیں ہوگی، یہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔ اس لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ سنجیدگی کے ساتھ اپنی تبلیغی ذمہ داریاں پوری کرنے کی طرف بھرپور توجہ کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ ”وعظ کا منصب ایک اعلیٰ درجہ کا منصب ہے۔ اور وہ گویا شانِ نبوت اپنے اندر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ خدا ترسی کو کام میں لایا جائے۔ وعظ کرنے والا اپنے اندر خاص قسم کی اصلاح کا موقع پالیتا ہے۔ کیونکہ لوگوں کے سامنے یہ ضروری ہوتا ہے کہ کم از کم اپنے عمل سے بھی ان باتوں کو کرکے دکھاوے جو وہ کہتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اوّل، صفحات 505-506)

خدا تعالیٰ آپ کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور تمام شاملین، جلسہ کی کارروائی سے بھرپور طریقے سے مستفید ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل فرمائے۔

والسلام

آپ کا مخلص

مرزا مسرور احمد (دستخط)

خلیفۃ المسیح الخامس

## مسجد کے آداب

**سوال:** ہمارے یہاں مسجد میں پرائمری کلاسیں لگتی ہیں۔ مسجد میں میز کرسی لگادی جاتی ہیں۔ لڑکے اور استاذ جوتا پہن کر مسجد میں آتے جاتے ہیں۔ نماز کے وقت صفیں اور دریاں بچھادی جاتی ہیں۔

**جواب:** مساجد میں تعلیم و تدریس جائز ہے لیکن بالکل مدرسہ کے طور پر اس کا استعمال درست نہیں کیونکہ مساجد کا ادب و احترام اس امر کا مقتضی ہے کہ انہیں صاف ستھرا رکھا جائے اور گندہ ہونے سے بچایا جائے۔ یا پھر ایسی جگہوں کا نام مسجد نہ رکھا جائے۔ جہاں نماز کے علاوہ اس رنگ میں تدریس و تنظیم کا کام بھی ہوتا ہو اور اس کے لیے میز کرسی یا ڈیسک استعمال کرنے پڑتے ہوں اور جوتیوں سمیت اندر باہر آنے جانے میں کوئی روک ٹوک نہ ہو بہتر ہے کہ ایسی جگہوں کا نام مدرسہ رکھ دیا جائے اور عارضی طور پر اس سے نماز پڑھنے کا کام بھی لے لیا جائے۔ نماز کے وقت صفیں اور دریاں بچھادی جائیں۔ بہرحال ایک جگہ کو مسجد قرار دینے اور اس کا نام مسجد رکھنے کے بعد آداب مسجد ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

(فقہ احمدیہ، عبادات، صفحہ 231)

# مبارک صد مبارک صد مبارک صد مبارک ہو

(بر موقع جلسہ سالانہ امریکہ 2023ء)

امۃ الباری ناصر

مسیحائے زماںؑ کی بیٹیوں پر ربّ کی رحمت ہے
یہ حضرت مصلح موعودؓ کی ہم پر عنایت ہے
ہمارے حق میں یہ لجنہ اماءاللہ نعمت ہے
ترقی احمدی عورت کی لجنہ کی بدولت ہے

مبارک صد مبارک جلسہ سالانہ مبارک ہو
مبارک صد مبارک جشن صد سالہ مبارک ہو

ہمیں نصرت جہاںؓ نے پیار سے گودوں میں پالا ہے
ہمارے دل میں دینِ مصطفیٰ ؐ کا پیار ڈالا ہے
ہمارے دم سے ہی اسلام کا اب بول بالا ہے
ہمیں ہر آزمائش میں خلافت نے سنبھالا ہے

مبارک صد مبارک جلسہ سالانہ مبارک ہو
مبارک صد مبارک جشن صد سالہ مبارک ہو

امام وقت کی آواز پر لبیک کہتی ہیں
خدا کے فضل سے ہر حکم کی تعمیل کرتی ہیں
ہم اپنی جان مال اولاد سب قربان کرتی ہیں
ترقی کی منازل ہم بہت تیزی سے چڑھتی ہیں

مبارک صد مبارک جلسہ سالانہ مبارک ہو
مبارک صد مبارک جشن صد سالہ مبارک ہو

عطا کر ہاجرہؑ کا صبر اور مریمؑ کی عفّت دے
خدایا آمنہ کے لال ؐ کی ہم کو محبت دے
کریں دنیا میں ہم دِیں کی اشاعت ایسی ہمت دے
عَلَم اسلام کا اونچا اُڑانے کی سعادت دے

مبارک صد مبارک جلسہ سالانہ مبارک ہو
مبارک صد مبارک جشن صد سالہ مبارک ہو

## مسجد کے آداب

**سوال:** مسجد کا ایک حصہ اس طرح سے الگ کرنا جائز ہے کہ اس میں عورتیں مخصوص ایّام میں بھی آسکیں اور اس حصہ میں اپنا اجلاس کر سکیں؟

**جواب:** اگر تو شروع تعمیر سے ہی یہ صورت ہے تو پھر جائز ہے لیکن اگر پہلے سارے حصے بطور مسجد استعمال ہوتے اور مسجد محسوب ہوتے تھے اور بعد میں یہ صورت کی گئی ہے تو خلیفۂ وقت کی خاص اجازت کے بغیر ایسی تبدیلی جائز نہیں۔

(فقہ احمدیہ، عبادات، صفحہ 223)

# محبت کا تو اک دریا رواں ہے

## ہمراہیوں کا خیال، آقا پیدل غلام سوار

امۃ الباری ناصر

وہ ہستی جس کے لئے یہ کائنات تخلیق کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے بھی مثالی ہے کہ اپنے عمل سے احترام انسانیت کا درس دیا۔ آپ ﷺ اتنے خدا ترس اور مخلوق خدا کی ہمدردی کرنے والے تھے کہ رنگ و نسل، قوم و قبیلہ مذہب و ملت میں کسی قسم کی تفریق کے بغیر ہر انسان کو انسان سمجھا۔ اللہ تعالیٰ نے جو رتبۂ بلند آپؐ کو عطا فرمایا تھا اس نے آپؐ کو عاجزی اور خاکساری میں بڑھایا، کبھی کوئی امتیاز یا پروٹوکول اپنے لئے پسند نہ فرمایا۔ آپؐ خود کو کسی سے برتر خیال نہیں فرماتے تھے۔ آپؐ کا دستور، منشور اور عمل آپؐ کے اس قول پر تھا جو آپؐ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں فرمایا تھا کہ سب انسان برابر ہیں ”جاہلیت کے تمام دستور آج میرے پاؤں کے نیچے ہیں، عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب سے۔ خدا سے ڈرنے والا انسان مومن ہوتا ہے اور اس کا نافرمان شقی۔ تم سب کے سب آدم کی اولاد میں سے ہو اور آدم مٹی سے بنے تھے۔“

آنحضرت ﷺ کمزوروں، محروموں، غریبوں، حاجت مندوں، بیماروں کا زیادہ خیال فرماتے۔ آج ہم آپؐ کے سفر کے ہمراہیوں اور ساتھیوں سے آپؐ کے حسن اخلاق کی مثالیں پیش کریں گے۔

آنحضرت ﷺ جب غزوہ بدر کے لئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں تین تین آدمیوں کے حصے میں ایک ایک اونٹ آیا۔ آنحضرت ﷺ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے اور آپ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپ کے ساتھ حضرت علیؓ اور حضرت ابولبابہؓ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے۔ جب رسول کریم ﷺ کے اترنے کی باری آتی تو دونوں جانثار عرض کرتے یا رسول اللہ ﷺ آپ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد1، صفحہ 411 المکتب الاسلامی للطباعہ و النشر بیروت)

حضور ﷺ ایک دفعہ سواری پر سوار ہو کر قبا کی طرف جانے لگے۔ حضرت ابوہریرہؓ ساتھ تھے۔ حضورؐ نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں بھی سوار کرلوں انہوں نے عرض کیا جیسے حضورؐ کی مرضی تو فرمایا آؤ تم بھی سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے سوار ہونے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوئے اور گرتے گرتے حضور کو پکڑ لیا اور حضورؐ کے ساتھ گر پڑے۔

حضورؐ پھر سوار ہوئے اور ابوہریرہؓ کو سوار ہونے کی دعوت دی مگر وہ دوسری دفعہ بھی حضورؐ کو لے کر گر پڑے۔ حضورؐ پھر سوار ہوئے اور حضرت ابوہریرہؓ سے پوچھا کیا تمہیں بھی سوار کرلوں تو کہنے لگے اب میں آپ کو تیسری دفعہ نہیں گرانا چاہتا۔ (المواہب اللدنیہ۔ زرقانی جلد4 صفحہ 265 دار لمعرفہ بیروت)

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک مرتبہ سفر میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضورؐ نے اپنی سواری بٹھادی اور اتر کر فرمایا اب تم سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیسے ممکن ہے کہ میں آپ کی سواری پر سوار ہو جاؤں اور آپؐ پیدل چلیں۔ حضور ﷺ نے پھر وہی ارشاد فرمایا اور غلام کی طرف سے وہی جواب تھا۔ حضور ﷺ نے پھر اصرار فرمایا تو اطاعت کے خیال سے سواری پر سوار ہو گئے اور حضور ﷺ نے سواری کی باگ پکڑ کر اس کو چلانا شروع کر دیا۔ (کتاب الولاۃ کندی بحوالہ سیر الصحابہ، جلد2، صفحہ 216 از شاہ معین الدین احمد ندوی، ادارہ اسلامیات لاہور)

اسوہ حسنہ کے یہ واقعات اس زاویہ سے بھی دیکھیں کہ یہ سفر کے ساتھی اپنی خوش قسمتی پر کیسے نازاں اور شکر گزار ہوتے ہوں گے۔ کسی کا اخلاق سے دل جیت لینا اسے محبت کا اسیر بنا دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے آقا و مطاع حضرت محمد ﷺ کے ہر نقش قدم پر چلنے کی نعمت ملی۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں: ”میں نے خدا کے فضل سے نہ کہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سیّد و مولا، فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد ﷺ کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا

ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفتِ کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن، جلد22، صفحہ64 تا65)

سب ہم نے اُس سے پایا شاہد ہے تُو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ حضرت اقدسؑ کے اپنے والد صاحب کے مقدمات وغیرہ کی پیروی کے ذکر میں تحریر فرماتے ہیں:

"باوجود اِس کے کہ آپ دنیا سے ایسے متنفر تھے آپ سُست ہرگز نہ تھے بلکہ نہایت محنت کش تھے اور خلوت کے دلدادہ ہونے کے باوجود مشقت سے نہ گھبراتے تھے اور بارہا ایسا ہوتا تھا کہ آپ کو جب کسی سفر پر جانا پڑتا تو سواری کا گھوڑا نوکر کے ہاتھ آگے روانہ کر دیتے اور آپ پیادہ پا بیس پچیس کوس کا سفر طے کر کے منزلِ مقصود پر پہنچ جاتے۔ بلکہ اکثر اوقات آپ پیادہ ہی سفر کرتے تھے اور سواری پر کم چڑھتے تھے اور عادت پیادہ چلنے کی آپ کو آخر عمر تک تھی۔ ستر سال سے متجاوز عمر میں جب کہ بعض سخت بیماریاں آپ کو لاحق تھیں، اکثر روزانہ ہَوا خوری کے لیے جاتے تھے اور چار پانچ میل روزانہ پھر آتے اور بعض اوقات سات میل پیدل پھر لیتے تھے اور بڑھاپے سے پہلے کا حال آپ بیان فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات صبح کی نماز سے پہلے اُٹھ کر (نماز کا وقت سورج نکلنے سے سوا گھنٹہ پہلے ہوتا ہے) سَیر کے لیے چل پڑتے تھے اور وڈالہ تک پہنچ کر (جو بٹالہ سڑک پر قادیان سے قریباً ساڑھے پانچ میل پر ایک گاؤں ہے) صبح کی نماز کا وقت ہوتا تھا۔" (سیرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، صفحہ16)

مرزا دین محمد صاحب سے روایت ہے:

"جن دنوں میری آمد و رفت حضرت صاحب کے پاس ہوئی۔ ان ایام میں حضرت صاحب اپنے موروثیوں وغیرہ کے ساتھ مقدمات کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے۔ کیونکہ دادا صاحب نے یہ کام آپ کے سپرد کیا ہوا تھا۔ تایا صاحب باہر ملازم تھے۔ جب حضرت صاحب بٹالہ جاتے مجھے بھی ساتھ لے جاتے۔ جب گھر سے نکلتے تو گھوڑے پر مجھے سوار کر دیتے تھے۔ خود آگے آگے پیدل چلے جاتے۔ نوکر نے گھوڑا پکڑا ہوُا ہوتا تھا۔ کبھی آپ بٹالہ کے راستہ والے موڑ پر سوار ہو جاتے اور کبھی نہر پر۔ مگر اس وقت مجھے اتارتے نہ تھے۔ بلکہ فرماتے تھے کہ تم بیٹھے رہو۔ مَیں آگے سوار ہو جاؤں گا۔ اس طرح ہم بٹالہ پہنچتے۔ ان ایّام میں بٹالہ میں حضرت صاحب کے خاندان کا ایک بڑا مکان تھا۔ یہ مکان یہاں محلہ اچری دروازے میں تھا۔ اُس میں آپ ٹھہرتے تھے۔ اس مکان میں ایک جولاہا حفاظت کے لئے رکھا ہوُا تھا۔ مکان کے چوبارہ میں آپ رہتے تھے۔ شام کو اپنے کھانے کے لئے مجھے دو پیسے دیدیتے تھے۔ ان دنوں میں بھٹیاری جھیوری کی دکان سے دو پیسے میں دو روٹی اور دال مل جاتی تھی۔ وہ روٹیاں مَیں لا کر حضرت صاحب کے آگے رکھ دیتا تھا۔ آپ ایک روٹی کی چوتھائی یا اس سے کم کھاتے۔ باقی مجھے کہتے کہ اس جولاہے کو بلاؤ۔ اسے دے دیتے اور مجھے میرے کھانے کے لئے چار آنہ دیتے تھے اور سائیس کو دو آنہ دیتے تھے۔ اس وقت نرخ گندم کا روپیہ سوا روپیہ فی من تھا۔ بعض دفعہ جب تحصیل میں تشریف لے جاتے تو مجھے بھی ساتھ لے جاتے۔ جب تین یا چار بجتے تو تحصیل سے باہر آتے تو مجھے بلا کر ایک روٹی کھانے کے لئے ناشتہ کے لئے دے دیتے اور خود آپ اس وقت کچھ نہ کھاتے۔ تحصیل کے سامنے کنوئیں پر وضو کر کے نماز پڑھتے اور پھر تحصیلدار کے پاس چلے جاتے اور جب کچہری برخاست ہو جاتی تو واپس چلے آتے جب بٹالہ سے روانہ ہوتے تو پھر بھی مجھے سارا رستہ سوار رکھتے۔ خود کبھی سوار ہوتے اور کبھی پیدل چلتے۔"

(سیرت المہدی، حصہ اول، روایت نمبر680)

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے ایک اور خادم مرزا اسماعیل بیگ صاحب کی شہادت ہے کہ جب حضرت اقدسؑ اپنے والد بزرگوار کے ارشاد کے ماتحت بعثت سے قبل مقدمہ کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے تو سواری کے لئے گھوڑا بھی ساتھ ہوتا تھا اور میں بھی عموماً ہمرکاب ہوتا تھا لیکن جب آپ چلنے لگتے تو آپ پیدل ہی چلتے اور مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیتے۔ میں بار بار انکار کرتا اور عرض کرتا حضور مجھے شرم آتی ہے۔ آپؑ فرماتے کہ ہم کو پیدل چلتے شرم نہیں آتی۔ تم کو سوار ہو کے کیوں شرم آتی ہے۔ (حیاتِ طیبہ، صفحہ15)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ کے اخلاق کو بھرپور طریق پر اپنانے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے اخلاق کا جو نمونہ چھوڑا ہے اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو ہم اپنے اس معاشرے کو جنت نظیر معاشرہ بنا سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ نے حضرت مسیح موعودؑ کے اخلاقِ حسنہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

"مَیں خدا کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں کہ مَیں نے آپ سے بہتر، آپ سے زیادہ خلیق، آپ سے زیادہ نیک، آپ سے زیادہ بزرگ، آپ سے زیادہ اللہ اور رسول کی محبت میں غرق کوئی شخص نہیں دیکھا۔ آپ ایک نور تھے جو انسانوں کے لئے دُنیا پر ظاہر ہوُا اور ایک رحمت کی بارش تھے جو ایمان کی لمبی خشک سالی کے بعد اس زمین پر برسی اور اسے شاداب کر گئی۔ اگر حضرت عائشہؓ نے آنحضرت ﷺ کی نسبت یہ بات سچی کہی تھی۔ کہ "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ" تو ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت اسی طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ

"کان خلُقُهُ حُبَّ محمدٍ واتباعه علیه الصّلٰوة والسلام"

(سیرت المہدی، جلد اوّل، حصہ سوم، صفحہ827، روایت نمبر975)

✿ ✿ ✿ ✿

# کنگ چارلس ثالث اور ملکہ کمیلا سے ایک یادگار ملاقات کے احوال

## لیڈی امۃ الباسط ایاز۔ لندن

نوٹ: مصنفہ حضرت مولانا ابو العطا کی صاحبزادی۔ امام مسجد فضل مکرم عطاء المجیب راشد کی ہمشیرہ اور سابق امیر جماعت احمدیہ انگلستان اور طوعی مبلغ سلسلہ طوالو کی اہلیہ ہیں۔ صاحب طرز ادیب ہیں۔ ان گنت مفید دلچسپ مضامین لکھے۔ آپ کی تصنیفات کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ نشیمن، 2۔ زجاجہ، 3۔ قرینۂ ضیافت، 4۔ مرقاۃ العافیہ، 5۔ پھلواڑی، 6۔ خیابان، 7۔ اردو کا اسلامی قاعدہ، 8۔ شگفتہ، 9۔ پردہ کی اہمیت اور برکات، 10۔ خصائص القرآن

مجلّہ النور میں آپ کا مضمون پہلی دفعہ پیش کیا جارہا ہے۔

کچھ لوگوں سے ملاقات اور ان کی باتیں کبھی نہیں بھولتیں۔10 ستمبر 2022ء کی شام کو ہمیں ایک ای میل آئی کہ کل دوپہر کو اڑھائی بجے بادشاہ نے دس ملکوں کے ایمبسڈرز اور ان کی بیگمات کو بکنگھم پیلس میں ملاقات کی دعوت دی ہے۔ بہت حیران ہوئے کہ ابھی ابھی ہماری عزت مآب ملکہ الزبتھ دوم کو اس دُنیا سے رخصت ہوئے تین دن ہی تو ہوئے ہیں۔ اتنے بھاری صدمہ اور غم کے بوجھ کو لیے پرنس چارلس جو اب بادشاہ ہے مگر ہے تو اُس ماں کا بیٹا، سفیروں کو ملاقات کے لیے وقت دے رہا ہے۔ چنانچہ ہم نے 11 ستمبر کو پیلس جانے کے لیے ڈریس کوڈ کے تعلق سے پتا کیا تو ہمیں بتایا گیا کہ آپ کو کالا سوٹ، سفید شرٹ اور کالی ٹائی لگانا ہوگی۔ اسی طرح بیگم کا ڈریس بھی کالا ہی ہو۔ ہمارا برقعہ اور نقاب تو کالا ہی تھا۔ میں نے پرس بھی چھوٹا سا کالے رنگ کا ہی لے لیا۔ رات بھر کچھ گھبراہٹ بھی رہی مگر پھر دُعا پر زور دینے سے دِل کو تسلی ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ ایک احمدی جوڑے کو یہ سعادت دے رہا ہے تو مجھے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ مناسب الفاظ میں اپنا تعزیت کا پیغام دینے کے بعد آئندہ ان کے کندھوں پر پڑنے والی ذمہ داری کے لیے دُعائیں دینی چاہئیں۔ لہٰذا ہم گھر سے ایک بجے روانہ ہوئے۔ کار ڈرائیور کو کافی دیر لگ رہی تھی اور ہماری فکرمندی بڑھ رہی تھی کہ ایسی ملاقات کے لیے بروقت پہنچنا ضروری ہے۔

کیونکہ پرنس چارلس بحیثیت بادشاہ پہلی بار بکنگھم پیلس تشریف لائے تھے اس لیے محل کے چاروں طرف پولیس سیکیورٹی کا بھاری انتظام تھا اور سڑک کے دونوں اطراف اکثریت ایسے مرد و خواتین پر مشتمل تھی جو محبت کے جذبات دلوں میں لیے جمع تھے۔ محل کے اندر جانے کے تمام راستے بیریئرز سے بند کیے ہوئے تھے۔

ہماری گاڑی کو بھی روک کر بتایا گیا کہ ہم کہاں سے داخل ہوں گے۔ راستہ میں وقت بھی تیزی سے دوڑ رہا تھا۔ ہم نے یہ وقت دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزارا۔

جب ہم گیٹ پر پہنچے تو بکنگھم پیلس کے تیسرے اور آخری گیٹ پر جو بالکل اندر تک کار کو لے جانے والا ہوتا ہے، وہاں سے گاڑی کو اندر لے گئے۔ پہلے بھی ہم اس گیٹ سے داخل ہوئے تھے جب میرے شوہر (سر ڈاکٹر افتخار احمد ایاز) کو ملکہ برطانیہ نے ایوارڈ دیا تھا۔ ہمیں ہمارا Tuvalu کا ایمبسڈر ہونے کا دعوت نامہ دیا گیا اور باقی سب ایمبسڈرز کی کاروں کے ساتھ ہماری کار بھی پارک کی گئی۔ منہ سے سبحان اللہ نکلا کہ اللہ کی شان ہے کہ جماعت احمدیہ کی برکتوں سے دیگر ممالک کے نمائندگان کی گاڑیوں کے ساتھ ہماری گاڑی بھی پارک کروائی گئی ہے۔ جب میں گاڑی سے اتری تو میرے بائیں طرف سے مجھے کسی نے سہارا دیا۔ چونکہ میرے منہ پر ماسک اور کالی عینک بھی تھی میں پوری طرح سے دیکھ نہ پائی کہ کون ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ یہ خاتون آپ کو اندر ہال تک لے جائیں گی۔ وہ لڑکی پوچھنے لگی کہ یہاں پہنچنے میں آپ کو دقّت تو نہ ہوئی؟ میں نے بتایا کہ ٹریفک بہت تھی اور راستہ بھی بدل بدل کر ہم خیر سے پہنچ ہی گئے ہیں۔ الحمدللہ۔

وہ مجھے ریڈ کارپٹ والی سیڑھیوں سے آہستہ آہستہ پیلس کے اندر کانفرنس روم میں لے آئی جہاں پہلے سے سب جوڑے اپنے اپنے ساتھی کے ساتھ میز کے گرد اگرد بیٹھے چھوٹے چھوٹے گلاسوں میں ٹھنڈا مشروب پی رہے تھے اور دھیمی آواز میں باتیں بھی کیے جارہے تھے۔ ہم کو چھوڑ کر وہ لیڈی چلی گئی اور بتا کر گئی کہ تھوڑی دیر میں آپ کو

دوسرے ہال میں لے جایا جائے گا جہاں بادشاہ اور ملکہ آپ سے ملیں گے۔

کانفرنس روم خاصا بڑا تھا جس میں صرف ایک بڑا سا ٹیبل اور اس کے گرداگرد کُرسیاں رکھی تھیں۔ دیواروں پر خوبصورت پینٹنگز آویزاں تھیں جو آنکھوں کو خیرہ کیے دیتی تھیں۔ ہم ابھی اپنے اردگرد کے ماحول کو ہی دیکھ رہے تھے اور پیش کیا گیا ایپل جوس کا ٹھنڈا ڈرنک پی رہے تھے کہ اتنے میں ایک گائیڈ اندر آیا۔ ہمیں اس گائیڈ کے پیچھے اگلے بڑے ہال میں جانا تھا۔ میں تو گھٹنے میں تکلیف کی وجہ سے سب سے آخر میں رہ جاتی ہوں مگر اپنی ہی رفتار سے بسم اللہ اور درود شریف پڑھتی ہوئی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھی۔

میرے شوہر نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ اب ہم چند منٹوں میں ایک شاندار اور خوبصورت ہال میں داخل ہو رہے تھے اور ہمیں وہاں کے منتظمین نے آدھے دائرے کی شکل میں ہال کی دیواروں کے ساتھ ایک خوبصورت کارپٹ جو گہرے گلابی رنگ کا تھا اور کونوں میں پھولوں کی بیل بنی تھی اس کے اوپر اپنے اپنے جوڑوں کے ساتھ اور اپنی اپنی ترتیب سے کھڑا کر دیا۔ ایک جوڑے کے درمیان بہت کم فاصلہ لگتا تھا۔ شاید ایک فٹ ہی ہو گا۔ چند لمحے انتظار کے بعد خاموشی کا طلسم ٹوٹا اور بادشاہ اور ملکہ ہال کے ایک چھوٹے دروازے سے نمودار ہوئے۔ گائیڈ ہمیں ملاقات کے لیے راہنمائی کر رہے تھے کہ اب ملکہ ایک طرف سے اور بادشاہ دوسری طرف سے ملاقات شروع کریں گے اور ساتھ ساتھ ان کو بتاتے جاتے تھے کہ یہ فلاں ملک کے نمائندے ہیں۔

اس طریق سے نہ ان معززین کا وقت ضائع ہو رہا تھا اور نہ ہی ہمارا کہ ہم اپنا تعارف کراتے بلکہ جب ہماری باری آئی تو بادشاہ نے ڈاکٹر صاحب کو خود ہی مخاطب کر کے کہا کہ آپ کو میں نے پہلے بھی اس جگہ کئی بار دیکھا ہے اور طوالو کی باتیں خود ہی شروع کر دیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ملکہ الزبتھ کی وفات کی تعزیت کی کہ یہ کمی نہ صرف آپ کے خاندان اور بچوں کے لیے ہے بلکہ کامن ویلتھ کے تمام ملکوں کے لیے ہے جن کے لیے ملکہ ماں کا درجہ رکھتی تھیں۔ پھر تعزیت کے ساتھ ہی اس بات کا بھی اظہار کیا کہ ہمارا طوالو بھی بڑا غمزدہ ہے۔ ملکہ مرحومہ ایک بار طوالو بھی تشریف لے گئی تھیں اور ہر بار ملاقات میں مجھ سے ذکر کیا کرتی تھیں۔ اس پر بادشاہ نے کہا کہ مجھے بھی یاد ہے۔ مَیں بھی اُس چھوٹی کشتی میں ان کے ساتھ تھا جس کو طوالو کے بڑے مضبوط لوگوں نے کندھوں پر اٹھایا اور سمندر کے کنارے اُتارا تھا۔ پھر آپ نے مسکراتے ہوئے کہا کہ میں کشتی میں ایک کونے سے دوسرے کونے پر لڑھک جاتا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے اُن کو اِس بڑی ذمہ داری جو اُن کے کندھوں پر پڑنے والی تھی کے لیے انہیں دعائیں دیں۔ آخر پر ڈاکٹر صاحب نے طوالو کو موسمیاتی تبدیلی کے سلسلے میں درپیش مسائل کے حوالے سے کہا کہ اُمید ہے کہ آپ بھی اپنی والدہ کی طرح اس طرف ضرور توجہ فرمائیں گے۔ چونکہ میں بھی ساتھ ہی کھڑی تھی۔ میں نے انشاء اللہ کہا تو کنگ نے بھی انشاء اللہ کہا۔

چونکہ میں زیادہ دیر کھڑی نہیں رہ سکتی تھی تو ڈاکٹر صاحب نے وہاں Serve کرنے والے بیروں میں سے، جو نہایت خوبصورت اور چمکیلی طشتریوں میں ڈرنک اور Nuts لے کر گھوم رہے تھے، ایک کو کہا کہ اگر ممکن ہو تو آپ کوئی کرسی لا سکتے ہیں؟ اُس نے بڑی خوشی اور خاموشی سے ایک نہایت خوبصورت گولڈن رنگ اور سُرخ سیٹ والی کُرسی لا کر میرے پاس رکھ دی جس پر میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد اُس بیرے کو نہ جانے کیا خیال آیا کہ جھٹ سے ایک چھوٹا میز اور اس پر پانی کا ایک گلاس بھی رکھ دیا۔ چونکہ مجھے گرمی اور پیاس لگ رہی تھی اس لیے میں نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے دو گھونٹ پانی پیا۔ اِس دوران ہمارے دوسرے ساتھیوں سے معززین کی گفتگو جاری تھی۔

پھر میری باری پر ملکہ کمیلا میرے پاس تشریف لائیں۔ میں ایک بار پہلے بھی ان سے مل چکی تھی۔ انہوں نے مجھے پہچان لیا اور حال دریافت کیا۔ میں نے ان سے ملکہ کی وفات پر تعزیت کی۔ اس پر ملکہ کمیلا نے کہا کہ انہوں نے اس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ پھر میں نے ان سے ہاتھ ملایا اور ان پر آئندہ پڑنے والی ذمہ داری کے حوالے سے دعا دی کہ خدا آپ دونوں کو ہمت دے اور احسن رنگ میں اس کا حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

میں نے بتایا کہ میں جماعت احمدیہ مسلمہ سے تعلق رکھتی ہوں اور ہم آپ کے لیے دعا گو ہیں۔ یہ بات بادشاہ نے بھی سن لی جو ساتھ ہی کھڑے تھے۔ چنانچہ کہنے لگے کہ مجھے بھی دُعا کی بہت ضرورت ہے۔ آپ میرے لیے بھی دعا کرنا میں نے کہا کہ میں ضرور کروں گی۔ انشاء اللہ۔ اس پر انہوں نے بھی انشاء اللہ کہا جس کے ساتھ ہماری ملاقات ختم ہوئی۔ ہم اداس اور بوجھل قدموں کے ساتھ واپس ہوئے تو پھر وہی میزبان میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کار تک لے آئی۔ تین منزلیں اترنے میں مجھے کافی دیر بھی لگ رہی تھی مگر وہ گاڑی کا پورچ میں آنے تک کا انتظار کرتی رہی اور پھر دروازہ کھول کر مجھے اندر بٹھا کر، خدا حافظ کہہ کر ہاتھ ہلاتی ہوئی رخصت ہوئی۔

بعد ازاں اس ملاقات کے حوالے سے Sky TV پر ڈاکٹر صاحب کا ایک انٹرویو بھی نشر ہوا۔ یہاں یہ بھی بتاتی چلوں کہ اس دن مجھے ان دس جوڑوں کے ساتھ ملاقات کا موقع ملا جن میں مختلف ممالک کے ایمبسڈرز تھے مگر ہمارے علاوہ ان میں کوئی مسلمان نہیں تھا۔ یہ محض اللہ کا فضل ہے اور جماعت احمدیہ کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس قدر عزت سے نوازا اور یہ موقع دیا کہ بادشاہ سے تعزیت کرنے کے علاوہ ان سے جماعت کے بارے ذکر کرنے کی بھی توفیق ملی۔ اللہ کرے کہ مزید مواقع ملنے پر ان سے اس حوالے سے مزید باتیں ہو سکیں۔

یہ تھے میری ملکہ اور شاہ برطانیہ کے ساتھ مختصر مگر یادگار تاریخی ملاقات کے کچھ احوال۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بادشاہ کو قیام امن، مذہبی آزادی اور قوم کی اصلاح اور مفاد کے لیے کام کرنے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین۔

# افتتاح مسجد بیت الاحسان نیو کی، کانگو کنشاسا

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ کانگو کنشاسا کے صوبہ باندوندو کی جماعت نیو کی کو مورخہ 28 مئی 2023ء کو اپنی پہلی نئی تعمیر ہونے والی مسجد کے افتتاح کی توفیق ملی۔

مکرم خالد محمود شاہد صاحب نیشنل امیر و مشنری انچارج عوامی جمہوریہ کانگو کی زیر صدارت اس تقریب میں احمدیوں کی بڑی تعداد کے علاوہ علاقہ کے میئر، مقامی غیر مسلم مرد و خواتین، مقامی پادری صاحبان، غیر احمدی امام، سیاسی، سماجی اور دیگر مذہبی شخصیات شامل ہوئیں۔ تلاوت قرآن کریم مع فرنچ ترجمہ کے بعد قصیدہ پیش کیا گیا، جس کے بعد مکرم محمد بولیمے صاحب معلم سلسلہ نے جماعت کا تعارف اور مکرم احمد اوینی صاحب معلم سلسلہ نے نئی تعمیر ہونے والی مسجد کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے مساجد کی اہمیت اور امن عامہ کے متعلق قرآن کریم اور جماعت احمدیہ کی تعلیمات کے حوالہ سے حاضرین سے خطاب کیا۔ حاضرین میں سے مختلف سماجی اور معزز شخصیات نے اپنے تاثرات میں عمومی طور پر اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کی امن اور بھائی چارہ پر مشتمل تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت ہے اور اکثر نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ اس تقریب میں شامل ہونے سے پہلے ہمارے دین اسلام کے بارہ میں منفی جذبات تھے جو اس تقریب کے ذریعے دور ہو چکے ہیں۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کے بعد مکرم امیر صاحب اور علاقہ کے میئر نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ مسجد کا افتتاح کیا۔

یہ مسجد جس کا نام بیت الاحسان ہے، کو چار ماہ کے عرصے میں مکمل کیا گیا ہے اور اس کے مسقف حصہ میں دو صد افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔ مجموعی طور پر اس موقع پر 283 احمدی احباب کے علاوہ 268 مہمان شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر تمام حاضرین کو طعام پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو بہترین اجر دے جنہوں نے اس مسجد کی تعمیر میں مالی قربانیاں پیش کیں۔ (رپورٹ: شاھد محمود خان۔ نمائندہ الفضل انٹر نیشنل)

# جامعہ احمدیہ قادیان میں تقریب تقسیم اسناد شاہد کا شاندار انعقاد

Convocation Shahid Jamia Ahmadiyya Qadian 2023

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے قائم فرمودہ دینی درسگاہ جامعہ احمدیہ قادیان سے امسال اٹھارہ طلبہ شاہد کی ڈگری حاصل کر کے اپنی ٹریننگ مکمل کر کے فارغ التحصیل ہوئے ہیں اور میدان عمل میں خدمتِ دین کا آغاز کرنے جارہے ہیں۔

ان طلبہ کے اعزاز میں جامعہ احمدیہ قادیان کی جانب سے تقریب تقسیم اسناد مورخہ 25 مئی 2023ء کو جامعہ احمدیہ قادیان (سرائے طاہر) کے صحن میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جامعہ احمدیہ قادیان کے اساتذہ و طلبہ کے علاوہ قادیان کے مرکزی دفاتر کے ناظر صاحبان اور افسران صیغہ جات نے بھی شمولیت اختیار کی۔

یہ تقریب ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوئی اور قائم مقام ایڈیشنل ناظر صاحب اعلیٰ جنوبی ہند اور ناظر صاحب تعلیم بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔

Convocation Shahid Jamia Ahmadiyya Qadian 2023

تلاوت قرآن مجید، جامعہ کی دعا (جو روز صبح اسمبلی میں دہرائی جاتی ہے) اور نظم کے بعد جامعہ احمدیہ قادیان کی کارگزاری رپورٹ پیش کی گئی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب حاضرین کو سنایا گیا جو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے جامعہ احمدیہ یوکے کے کانووکیشن 2023ء کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے اپنی تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشادات کی روشنی میں مبلغین کی تبلیغی وتربیتی ذمہ داریوں کی طرف طلبہ کو توجہ دلائی۔

تقریب کے اختتام پر جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طلبہ میں ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے 'اسناد شاہد' تقسیم کیں۔ اس کے بعد جامعہ احمدیہ قادیان کی سالانہ تقریبات میں علمی وورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ فارغ التحصیل ہونے والے تمام مبلغین کرام کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اعلیٰ توقعات کے مطابق خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت)

Convocation Shahid Jamia Ahmadiyya Qadian 2023

## ولادت

مکرم جمیل احمد، صدر جماعت لکھتے ہیں کہ مجھے یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہمارے مربی مکرم فیروز احمد ہندل صاحب اور ان کی اہلیہ کے ہاں 25 جون کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے 'ہشام' سے نوازا ہے۔ بچہ اور ماں دونوں خیریت سے ہیں، الحمد للہ!

ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہشام کو لمبی، صحت مند اور خوش وخرم زندگی عطا فرمائے اور اسے اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سچا خادم دین بنائے۔ آمین۔
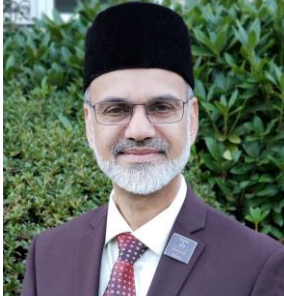
# ”دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو“

## بزبان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

کریم احمد شریف، باسٹن، امریکہ

گرچہ دشوار ہوں زیست کے راستے
عزم و ہمت سے تم بھی بڑھو سامنے
میں نے روکے نہیں تھے قدم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

آندھیوں میں ہواؤں میں طوفان میں
بحر و برّ میں یا جنگل بیابان میں
تم بڑھو تم ہو خیرالامم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

میری ماں مہرباں دھوپ میں سائباں
جب وہ رخصت ہوئی غم ہؤا بیکراں
یاد اس کی رہی دم بدم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

باپ مصلحؓ عالم مرا دوستو
بھائی ناصرؒ تھا اور نافلہ دوستو
ان کے جانے کا تھا مجھ کو غم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

میرے بچپن کی بستی بھی مجھ سے چھنی
دوسری سے بھی ہجرت مقدر بنی
تھی طلوعِ سحر یوں رقم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

مائدہ اس زمانے میں اُترا یہاں
اس کی کرنوں سے روشن ہؤا سب جہاں
اس صدا کو سنو دم بدم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

جو ہوں مومن وہ دشمن سے ڈرتے نہیں
”وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ“
سنت اللہ ہے لاجرم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

دجل یوں مولویت کا پکڑا گیا
جو تھا ’مقتول‘ وہ زندہ پایا گیا
یوں ہؤا ان پہ رجمِ اتم دوستو
میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

ایک پہلے بھی فرعون رسوا ہوًا
اس کا اس دور میں ثانی پیدا ہوًا
شیوہ اس کا تھا ظلم و ستم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

میرے مولیٰ نے اس کو بھی رسوا کیا
اپنی قدرت سے نصرت مجھے کی عطا
خاک میں ہو گیا وہ بھسم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

جو مقابل پہ اٹھا نہ باقی رہا
وہ تو کیا کوئی اس کا نہ ساتھی رہا
دیکھو مولیٰ کا لطف و کرم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

میں نے آہیں بھریں میں نے نالے کیے
میرے مولیٰ نے ہاں مجھ سے وعدے کیے
اس نے وعدوں کا رکھّا بھرم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

ڈھونڈتا تھا اسے خود جو مجبور ہو
پر نہ شکوہ کرے اور مسرور ہو
آخرش مل گیا وہ صنم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

میرے مولیٰ نے پھر مجھ کو آواز دی
اِرۡجِعِيۡ اِرۡجِعِيۡ اُدۡخُلِيۡ جَنَّتِيۡ
مطمئن فی الرضاء داخلم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

کاش تم جانتے کاش تم دیکھتے
کیسی بخشش ہوئی کیسے رتبے ملے
میں ہوًا کس قدر محترم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

تم بھی آہیں بھرو تم بھی نالے کرو
اس کو راتوں کو اٹھ اٹھ پکارے چلو
اپنے وعدوں کا رکھو بھرم دوستو

میں بھی بڑھتا رہا تم بھی بڑھتے رہو
دیکھنا سست ہوں نہ قدم دوستو

**وضو سے ازالۂ گناہ**

یہ جو لکھا ہے کہ وضو کرنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ کے چھوٹے چھوٹے حکم بھی ضائع نہیں جاتے اور ان کے بجالانے سے بھی گناہ دُور ہو جاتے ہیں۔

(نور القرآن، جلد2 صفحہ 35، فتاوٰی مسیح موعودؑ، صفحہ 15)

# دنیا اور دنیاداروں کی پرواہ نہ کریں اور اپنے ربّ کی پرواہ کریں

طاہرہ زرتشت

نہیں کچھ فائدہ، بے کار رسموں اور رواجوں سے
عطا ہو گا ہمیں سب کچھ محمدؐ کی اطاعت سے

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض ہی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بیان فرمائی ہے کہ آپؐ نوعِ انساں کو قسم ہا قسم کے پھندوں سے آزاد کروائیں۔ جن کے طوق انہوں نے پہن رکھے تھے۔ مذہب اسلام کا مرکزی نُقطہ توحید ہے۔ یعنی انسان کی پوری توجہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کا مرنا جینا سب اللہ کے لئے ہے اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔ رسومات و بدعات انسان کو آہستہ آہستہ شرک کی طرف لے جاتی ہیں اس لئے ان سے بچنا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

ترجمہ: جو اس رسول نبی اُمّی پر ایمان لاتے ہیں۔ جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہؤا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور اُنہیں بری باتوں سے روکتا ہے اور اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور اُن پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور اُن سے اُن کے بوجھ اور طوق اُتار دیتا ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں اور اُس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (سورۃ الاعراف:158)

اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان ہر کام کرتے وقت اس بات کو مدّ نظر رکھے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اِتّباع کر رہا ہے یا نہیں؟ آپؐ کی کامل فرمانبرداری کر رہا ہے یا نہیں؟ اگر ہم اس بات کا خیال رکھتے ہوئے ہر کام کر رہے ہوں گے تب ہم تمام نیک کام کر سکیں گے اور پاک باتوں کو اختیار کر سکیں گے اور بری باتوں سے بچ سکیں گے۔ تقویٰ کا مقام آپؐ کی اطاعت اور پیروی کے بغیر ممکن نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر چلنا سُنت ہے اور اُس طریق کو چھوڑ کر کوئی اور طریق اختیار کرنا بِدعَت ہے۔

## انسان کو پیدا کرنے کی اصل غرض

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

اصل غرض انسان کی خلقت کی یہ ہے کہ وہ اپنے ربّ کو پہچانے اور اس کی فرمانبرداری کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَاخَلَقْتُ الجِنَّ وَالاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذّاریات:57)، میں نے جن وانس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں مگر افسوس کی بات ہے کہ اکثر لوگ جو دنیا میں آتے ہیں بالغ ہونے کے بعد بجائے اس کے کہ وہ اپنے فرض کو سمجھیں اور اپنی زندگی کی غرض و غایت کو مدّ نظر رکھیں وہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دنیا کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور دنیا کا مال اور اس کی عزّتوں کے ایسے دلدادہ ہو جاتے ہیں کہ خدا کا حصہ بہت ہی تھوڑا ہوتا ہے۔ اور بہت لوگوں کے دل میں تو ہوتا ہی نہیں وہ دنیا ہی میں منہمک اور فنا ہو جاتے ہیں انہیں خبر بھی نہیں ہوتی کہ خدا بھی کوئی ہے۔ (الحکم جلد8، نمبر32، مورخہ 24 ستمبر 1904ء، صفحہ 1)

## سُنت اور بدعت میں فرق

حضرت اقدس مسیح موعود امام الزمان علیہ السلام سنّت اور بدعت کا فرق بتاتے ہوئے فرماتے ہیں:

غرض اس وقت لوگوں نے سنّت اور بِدعت میں سخت غلطی کھائی ہوئی ہے ان کو خطرناک دھوکا لگا ہؤا ہے وہ سُنت اور بِدعَت میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو چھوڑ کر خود اپنی مرضی کے موافق بہت سی راہیں خود ایجاد کر لی ہیں اور ان کو اپنی زندگی کے لئے کافی راہنما سمجھتے ہیں حالانکہ وہ ان کو گمراہ کرنے والی چیزیں ہیں۔ جب آدمی سُنّت اور بدعَت میں تمیز کر لے تو وہ خطرات سے بچ سکتا ہے۔ لیکن جو فرق نہیں کرتا وہ سُنّت کو بِدعَت کے ساتھ ملاتا ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں ہو سکتا۔ (ملفوظات، جلد دوم، صفحہ 389)

## رسم کسے کہتے ہیں؟

رسم کے لغوی معنی طریق کے ہیں۔ رسم اچھی بری دونوں ہو سکتی ہیں۔ ایسے کام جن کی سند آنحضرت ﷺ اور خلفائے کرام سے نہ ملتی ہو۔ جس میں خود نمائی ہو غیر ضروری تقلید ہو اور مقصد جھوٹی عزت بنانا ہو۔ رسم اور ان کو مسلسل اختیار کرنا رواج کہلاتا ہے۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کردہ انقلاب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل دنیا گمراہی اور ضلالت میں گھری ہوئی تھی۔ بت پرستی کے ساتھ ساتھ ہزاروں قسم کی رسومات کے پھندے ان کی گردنوں میں پڑے ہوئے تھے لیکن ہزاروں درود اور سلام اُس محسنِ انسانیّت پر جس نے ساری دنیا کو شرک سے پاک کر دیا۔ ہزار ہا سال کے پھندے جو اُن کی گردنوں میں پڑے ہوئے تھے وہ نکال کر پھینک دیئے۔ اور سب قسم کی برائیاں اُن سے دور کر کے خدائے واحد کے آگے اُن کے سر جھکا دیئے۔

وہ جو بتوں کے آگے سجدے کرتے تھے اور اُن پر چڑھاوے چڑھاتے تھے وہ خدائے واحد ویگانہ کے پرستار ہوگئے اور اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدّ نظر رکھنے لگ گئے۔ جو شرابیں پیتے تھے، فسق و فجور میں گرفتار رہتے تھے اور اپنے ان کاموں کو فخریہ بیان کرتے تھے وہ ان افعال سے اس طرح دور بھاگنے لگے جیسے سانپ سے، یہی وہ لوگ ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔ آپؐ کی کامل اطاعت کی اپنی جان، اپنے مال، عزّت اور اولاد سب کچھ آپ کے قدموں میں لا کر ڈال دیا۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اُن پر بے انتہا فضل اور انعامات نازل کئے اور دنیا کی حکمرانی اُن کو بخش دی۔ شراب اُن کی گھٹی میں پڑی تھی جوئے کے وہ عادی تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک آواز پر شراب کے مٹکے اس طرح توڑ دیئے گئے کہ گلی کوچوں میں شراب بہتی پھرتی تھی اور پھر کسی مسلمان کا ذہن شراب سے آشنا نہ ہوا۔ ہر قسم کی رسوم، برائیاں، نفسانی خواہشات، احباب، دوست چھوڑ کر انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت کو اختیار کر لیا۔

(بحوالہ رسومات کے متعلق تعلیم از سیّدہ مریم صدیقہ)

قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں انسان کی روحانی ترقی صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہر کام کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کی جائے اور یہ تسلی کر لی جائے کہ اس کام کے لئے قرآن کریم کیا تعلیم دیتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے وقت گزرنے کے ساتھ مسلمان رسم ورواج کے پھندوں میں گرفتار ہوتے چلے گئے صرف نام کا اسلام رہ گیا شریعت پر عمل نہ رہا۔ ہندوؤں اور عیسائیوں کی ہمسائیگی میں ان کے طور، طریقے اختیار کر لئے گئے اور ایسی ایسی رسوم رائج ہو گئیں جن کا اسلام سے دُور کا تعلق بھی نہ تھا اللہ تعالیٰ کا امّتِ محمدیہ پر خاص فضل ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام حَکَم بن کر تشریف لائے تا اسلام کی اصل تعلیم کو دوبارہ زندہ کریں اور مسلمانوں پر سے وہ اثرات دور کر دیں جو مسلمانوں پر چھائے ہوئے تھے چنانچہ جو حضرت مسیح الزماں مہدیٔ موعود علیہ السلام پر ایمان لائے انہوں نے ان تمام بدعتوں اور رسموں سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور ان اندھیروں سے نکل کر نُور کے سایہ تلے آ گئے۔ انہوں نے خود یہ محسوس کیا کہ آج تک ہم ظلمت کے اندھیروں میں بھٹک رہے تھے۔

## میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلو

حضرت مسیح پاک علیہ السلام دل کی صفائی کے متعلق فرماتے ہیں:

غرض اس خانہ کو (مراد دل۔ ناقل) بتوں سے پاک صاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے اور اس جہاد کی راہ میں تمہیں بتاتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں اگر تم اس پر عمل کرو گے تو ان بتوں کو توڑ ڈالو گے۔ اور یہ راہ میں تم کو خود تراشیدہ نہیں بتاتا بلکہ خدا نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں بتاؤں وہ راہ کیا ہے؟ میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلے آؤ۔ یہ آواز نئی آواز نہیں ہے مکہ کو بتوں سے پاک کرنے کے لئے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی کہا تھا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰہُ، ترجمہ: تُو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔(اٰلِ عمران:32)

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحات 120-121 بحوالہ کتاب رسومات کے متعلق تعلیم از سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ)

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جماعت احمدیہ توحید کے اعلیٰ مقام پر قائم ہے اور قرآن وسُنّت پر عمل پیرا ہونے پر فخر محسوس کرتی ہے لیکن جب کوئی جماعت ترقی کرتی ہے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے نئے نئے لوگ جماعت میں داخل ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ بہت سی کمزوریاں لاتے ہیں جن کے نتیجہ میں کئی بد رسومات پھیل جاتی ہیں بعضوں میں نقّالی کا مادہ ہوتا ہے دوسروں کو دیکھ کر بغیر سوچے سمجھے کہ یہ جائز بھی ہے یا نہیں یا یہ ہماری روایات کے مطابق ہے یا نہیں، عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور دکھ کی بات یہ ہے کہ عام طور پر عورتیں ان حالات سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت کے نظام سے نواز کر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

## حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی اطاعت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور آخر الزمان اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظِلّ ہیں، آپ کی مکمل اطاعت اور خلیفۂ وقت کے احکام پر چلنے سے ہم دونوں کے مطیع و فرمانبردار بن سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ.(النساء:60)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکّام کی بھی۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے ساتھ خلفاء کی اطاعت بھی ہم پر فرض ہے

اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے ساتھ ساتھ خلفاء کی اطاعت بھی ہم پر فرض ہے بغیر مکمل اطاعت کے، ترقی ناممکن ہے لہٰذا ہر تحریک جو خلیفۂ وقت کی طرف سے ہو اس پر ہر مرد عورت اور بچہ کا لبیک کہنا فرض ہے۔ تمام تنظیموں کا بھی یہی کام ہونا چاہئے کہ خلیفۂ وقت کی تحریکات کو چلانے میں اپنی قوتیں بروئے کار لائیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب لجنہ اماءِ اللہ کا قیام فرمایا تو لجنہ اماء اللہ کے دستور کی ایک شق یہ قرار دی کہ:

" اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی روح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفۂ وقت ہو اس کی تیار کردہ اسکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدّ نظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔"

(الازھار لذوات الخمار، صفحہ 53)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد جو تحریکات ساری جماعت اور خصوصاً مستورات کے سامنے رکھیں اُن میں سے ایک تحریک رسومات کی بیخ کُنی کرنا تھا۔ آپؒ نے فرمایا:

" پہلا امتحان اور آزمائش وہ احکام الٰہی یا تعلیم الٰہی ہے جو ایک نبی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آتا ہے اور جس تعلیم کے نتیجہ میں مومنوں کو کئی قسم کے مجاہدات کرنے پڑتے ہیں بعض دفعہ اپنے مالوں اور عزتوں کو قربان پڑتا ہے اور بعض دفعہ اپنی عزتیں اور وجاہتیں اللہ تعالیٰ کے لئے نچھاور کرنے سے۔"

(خطبہ جمعہ 8 اپریل 1966ء بحوالہ از کتاب رسومات سے متعلق تعلیم مصنفہ سیّدہ مریم صدیقہ)

## شادی بیاہ سے متعلق رسومات

دوسری قسم کی وہ رسومات ہیں جو مذہب کے ساتھ تو منسوب نہیں کی جاتیں لیکن ہماری روایت میں وہ اس طرح مل گئی ہیں کہ ان سے بظاہر پیچھا چھڑنا مشکل نظر آتا ہے۔ لیکن ہیں وہ صریحًا قرآنی تعلیم کے خلاف، یہ وہ رسومات ہیں جو عموماً نکاح شادی اور منگنی کے موقع پر کی جاتی ہیں۔

شادی کے موقعہ پر خوشی منانا اچھی بات ہے لیکن قرآنی تعلیم ایسے مواقع پر یہ ہے کہ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔(الاعراف:32)

ترجمہ: کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اسلام ہمیں سادگی سکھاتا ہے تکلف اور تصنع کو ناپسند کرتا ہے۔ اس حکم کے برعکس ہماری شادیوں پر بھاری رقوم خرچ کی جاتی ہیں نیز ایسے مواقع پر ناجائز مطالبات بھی کیے جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے بہت دفعہ خطباتِ نکاح پڑھاتے ہوئے جماعت کو تاکید فرمائی کہ مطالبات نہ کریں آپ نے فرمایا: "مختصراً میں بڑی تاکید کے ساتھ، آپ میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے تعلیمی لحاظ سے قرآن کریم میں اعلان کے ذریعہ رسوم کو یک قلم مٹا دیا ہے، آپ اپنے گھروں سے اور اپنی زندگیوں سے ان رسوم کو اور بدعات کو یکسر اور یک قلم مٹا دیں۔ دنیا اور دنیاداروں کی پرواہ نہ کریں اور اپنے رب کی پرواہ کریں۔"

(المصابیح، صفحہ 32 بحوالہ از کتاب رسومات سے متعلق تعلیم از سیّدہ مریم صدیقہ، صفحہ 15)

23 جون 1967ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے بڑے واضح الفاظ میں مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بد رسوم کے خلاف جہاد کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا۔ وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اُس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے باہر نکال کے پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے شہد کی مکھی، پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو۔ یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں ظاہر ہو۔ اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذّتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ سودا مہنگا سودا نہیں سستا سودا ہے۔" (خطباتِ ناصر، جلد اوّل، صفحہ 763)

## جہیز دینے کی رسم

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کی بڑی صاحبزادی مکرمہ نصیرہ بیگم کی تقریبِ رخصتانہ پر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا:-

"دوسری بات جہیز دینا ہے جس چیز کو شریعت نے مقرر کیا ہے وہ یہی ہے کہ مرد عورت کو کچھ دے۔ عورت اپنے ساتھ کچھ لائے یہ ضروری نہیں ہے۔ اور اگر کوئی اس کے لئے مجبور کرتا ہے تو وہ سخت غلطی کرتا ہے۔ ہاں اگر لڑکے والے نہ دیں تو یہ ناجائز ہوگا شریعت نے ہر مرد کے لئے عورت کا مہر مقرر کرنا ضروری رکھا ہے۔"

(اقتباس از تقریر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بحوالہ رسومات سے متعلق تعلیم حضرت سیّدہ مریم صدیقہ، صفحہ 38)

## لڑکی والوں کی طرف سے کھانا دینا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے لڑکی کی شادی میں کھانا یا چائے دینے سے منع فرمایا تاکہ صرف دعا میں لوگ کثرت سے شامل ہوں سوائے اس کے کہ لڑکی کی بارات کسی دوسرے شہر سے آرہی ہو۔ لڑکی کی شادی کے موقع پر چائے یا کھانا دینے پر بظاہر کوئی حرج نہیں۔ گھر آئے مہمان کی مہمان نوازی کرنا اسلام کا ایک حکم ہے لیکن یہ سمجھ لینا کہ ضرور کھلایا جائے یہ بدعت ہے لیکن اگر کوئی شخص اپنی خوشی سے لڑکی کو کچھ دیتا ہے یا مہمانوں کو کچھ کھلاتا ہے تو یہ بدعت نہیں۔ ہاں اگر کوئی یہ کہے کہ جو نہیں کھلاتا وہ غلطی کرتا ہے تو یہ بدعت ہے۔

(اقتباس تقریر حضرت مصلح موعود، 15 مئی 1930ء، رسومات سے متعلق تعلیم مصنفہ سیّدہ مریم صدیقہ، صفحہ 39)

## مطالبات سے متعلق ہدایت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے شادی پر مطالبات ممنوع قرار دیے جانے کی تجویز اور مہندی کی رسم کی ممانعت کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے حضرت (اماں جان) سے دریافت کر لیا ہے اور انہوں نے فرمایا ہے کہ (حضرت اقدس) کے زمانہ میں مہندی کی رسم نہ کبھی ہمارے ہاں ہوئی اور نہ آپ کے زمانہ میں قادیان میں کسی اور احمدی کے ہاں ادا ہوئی لیکن اب یہ ایک رسم کی صورت اختیار کر گئی ہے اس لئے اسے روکنا ہمارا فرض ہے آپ نے فرمایا:

”یہ رسوم ایسی صورت اختیار کرتی جارہی ہیں کہ خطرہ ہے کہ وہ جزو شریعت نہ بن جائیں اس لئے ان کا روکنا ہمارا فرض ہے۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء، صفحہ 25)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ رسوم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

”ہمارے ملک میں سسرال والوں کو جوڑے اور زیور دینے کی منحوس رسم پڑ چکی ہے جس کی وجہ سے احمدی گھرانوں میں رشتوں میں مشکل پیش آرہی ہے۔ اور رشتہ ہو بھی جائے تو سسرال والوں کے مطالبات پورے نہ کئے جانے کے باعث آپس میں جھگڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ احمدی خواتین اپنے امام کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت یہ عہد دہراتی ہیں کہ

”جو نیک کام آپ، ہمیں بتائیں گے اس میں آپ کی فرمانبرداری کروں گی۔“

اس بد رسم کو چھوڑنا یقیناً عہدِ بیعت پورا کرنا ہے کیونکہ اس کا حکم آپ کو آپ کے امام نے دیا ہے۔ ایک اور موقع پر فرمایا: ”لوگوں میں رواج ہے کہ جہیز وغیرہ دکھاتے ہیں اس رسم کو چھوڑنا چاہیے جب لوگ دکھاتے ہیں تو دوسرے پوچھتے ہیں جب دکھانے کی رسم بند ہو جائے گی تو لوگ پوچھنے سے بھی ہٹ جائیں گے۔“

(خطباتِ محمود، جلد 3، صفحہ 93 بحوالہ رسومات کے متعلق تعلیم از سیّدہ مریم صدیقہ)

1947ء کی مجلسِ مشاورت کے موقع پر جماعت کی تمدّنی اصلاح کی خاطر شادیوں میں زیادہ چھان بین کرنے اور کپڑے زیور کے مطالبات کرنے والوں سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اظہارِ نفرت کرتے ہوئے فرمایا:

”لیکن اس میں بعض دفعہ ایسی غیر معقول باتیں کرتے ہیں اور ایسی لغو شرطیں لگا دیتے ہیں کہ حیرت آتی ہے مثلاً بعض لوگ جہیز کی شرطیں لگاتے ہیں اتنا سامان ہو تو ہم شادی کریں گے۔ یہ سب لغو ہے میں متواتر سالہا سال سے جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں کہ ان کی اصلاح کی جائے اگر جماعت کے لوگ اس طرف توجہ کریں تو بہت جلد اصلاح ہو سکتی ہے۔ اگر وہ یہ عہد کر لیں کہ ہر ایسی شادی جس میں فریقین میں سے کسی کی طرف سے بھی ایسی شرطیں عائد کی گئی ہوں تو ہم اس میں شریک نہ ہوں گے تو دیکھ لو تھوڑے ہی عرصہ میں وہ لوگ ندامت محسوس کرنے لگیں گے اور ان شنیع حرکات سے باز آجائیں گے بھلا اس سے زیادہ اور کیا ذلیل کُن بات ہو سکتی ہے کہ لڑکیوں کے چارپایوں کی طرح سودے کئے جائیں اور منڈی میں رکھ کر ان کی قیمت بڑھائی جائے پس ہماری جماعت کو ایسی شنیع حرکات سے بچنا چاہیے اور عہد کرنا چاہیے کہ ایسی شادی میں کبھی شامل نہ ہوں گے خواہ وہ سگے بھائی یا بہن کی ہی ہو۔“

(الفضل 18 اپریل 1947ء از کتاب رسومات سے متعلق تعلیم از سیّدہ مریم صدیقہ، صفحہ 39)

## مہندی کی رسم کی ممانعت

لڑکی کے گھر مہندی لے کر جانے سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا۔ مجلسِ شوریٰ 1942ء میں بھی شادی کے متعلق بد رسومات اور ان کا سدِّ باب کرنے کے لئے تجاویز اختیار کی گئیں۔ خصوصی طور پر ان رسومات کا ذکر کیا گیا کہ ان کی مخالفت ہونی چاہیئے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت

”مہندی کی ایک رسم ہے جس کو شادی جتنی اہمیّت دی جانے لگی ہے اس پر دعوتیں ہوتی ہیں، مہنگے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں کئی کئی بار اسٹیج سجائے جاتے ہیں، منگنی، مہندی، نکاح، شادی، چار چار فنکشن اور ان پر پُر تکلف دعوتیں صرف یہی نہیں بلکہ کئی کئی دن دعوتوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اور شادی سے بہت پہلے شروع ہو جاتا ہے

ہر دن نیا اسٹیج سج رہا ہوتا ہے۔ پھر اس پر تبصرے بھی ہو رہے ہوتے ہیں کہ آج اتنے کھانے پکے۔ یہ سب رسومات ہیں جنہوں نے وسعت نہ رکھنے والوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور ایسے لوگ پھر قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں غیر احمدی تو یہ کرتے ہی ہیں اب احمدی گھرانوں میں بھی بہت بڑھ بڑھ کر ان بیہودہ رسومات پر عمل ہو رہا ہے۔ یا بعض خاندان ان میں مبتلا ہو گئے ہیں... ہر احمدی کو اپنے مقام کو سمجھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے احسان کرتے ہوئے امام مہدی علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے اب ہمارا فرض ہے کہ اسلامی تعلیم پر عمل ہو ...شادی ایک فرض ہے اس کے لئے ایک فنکشن کیا جا سکتا ہے اگر دور سے بارات آ رہی ہو تو صرف باراتیوں کو ہی کھانا کھلایا جا سکتا ہے۔ دوسرے ولیمہ ہے جو اصل حکم ہے اپنے قریبیوں کو بلا کر ان کی دعوت کی جائے اگر دیکھا جائے تو اسلام میں شادی کی دعوت کا یہی ایک حکم ہے وہ بھی ضروری نہیں کہ وسیع پیمانے پر ہو۔ حسبِ توفیق جس کی جتنی توفیق ہو بلا کر کھانا کھلا سکتا ہے ہر وہ عمل جو نیک عمل ہے اور اللہ کی رضا کے مطابق ہے وہ نیک عمل عبادت بن جاتا ہے۔" (خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، 15 جنوری 2010ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک خط کا متن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک خط کا متن درجِ ذیل کرتی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

"میں نے شادی بیاہ کی رسموں کے بارہ میں اپنے 15 جنوری 2010ء کے خطبہ جمعہ میں جن امور کا ذکر کیا تھا۔ ان کی پابندی کروائیں۔ مہندی کی رسمیں گھر کی چار دیواری میں سہیلیوں کی حد تک کرنے کی جو اجازت میں نے دی ہے اس میں ہر جگہ یہ مدّ نظر رہے کہ آوازیں اتنی زیادہ اونچی نہ ہوں کہ گھر سے باہر نکلیں۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ آج کل ڈیک بھی اس کے لئے استعمال ہوتے ہیں شادی بیاہ کے گیتوں کے لئے کوئی ساؤنڈ سسٹم استعمال نہیں ہونا چاہیے گھر سے آواز باہر نہیں نکلنی چاہیے اسی طرح روشنیوں کا بھی بلاوجہ استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

بعض دوسری بدرسوم، جیسے دودھ پلانا اور جوتی چھپانا وغیرہ جو ہیں یہ سب بھی ختم کروائیں اور ہر فردِ جماعت کو اس بارہ میں متنبّہ کر دیں کہ آئندہ اگر مجھے کسی کی بھی ان رسموں کے بارہ میں شکایت آئی تو اس کے خلاف تعزیری کارروائی ہو گی۔ جماعتی عہدیداران بھی میری ان ہدایات کے ذمہ دار ہیں اگر کہیں کوئی ایسی شادی ہو تو وہ ان کی پابندی کروائیں ورنہ وہاں سے اُٹھ کر آ جائیں۔ پہلے شوریٰ میں بھی ان اُمور پر غور و فکر کے بعد سفارشات آتی رہی ہیں لیکن اب ان سب باتوں پر بلا تفریق پوری طرح سے پابندی ضروری ہے اور یہ کام ذیلی تنظیموں کا بھی ہے اور جماعتی نظام کا بھی ہے کہ ہر حال میں بدعات اور بدرسومات سے بچنے کے لئے جماعتی روایات اور ہدایات کی مکمل پابندی کروائیں۔ اللہ توفیق دے۔" (خط از حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 22 جنوری 2010ء)

## بے ہودہ ناچ اور گانوں سے اجتناب

شادیوں میں خوشی کا اظہار بعض گھرانوں میں بے ہودہ گانوں اور باجا وغیرہ بجانے سے بھی کیا جاتا ہے جہاں تک گانے کا سوال ہے اگر بے ہودہ نہ ہو تو اجازت ہے لیکن باقی باجے بجانے اور ناچ وغیرہ ناجائز ہے نکاح پر باجا بجانے اور آتش بازی پر کسی نے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سوال کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:

"ہمارے دین میں دین کی بنا یُسر پر ہے عُسر پر نہیں اور پھر اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ضروری چیز ہے باجوں کا وجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نہ تھا اعلانِ نکاح جس میں فسق و فجور نہ ہو جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں ضروری شئے ہے کیونکہ اکثر دفعہ نکاحوں پر مقدمات تک نوبت پہنچتی ہے پھر وراثت پر اثر پڑتا ہے اس لئے اعلان کرنا ضروری ہے مگر اس میں کوئی امر ایسا نہ ہو جو فسق و فجور کا موجب ہو، رنڈی کا تماشہ یا آتش بازی فسق و فجور ہے اسراف ہے یہ جائز نہیں۔" (ملفوظات، جلد سوم، صفحہ 227، ایڈیشن 1988ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:

"بعض عورتیں کہتی ہیں کہ عورتیں عورتوں میں ناچ لیں تو کیا حرج ہے؟ عورتوں کے عورتوں میں ناچنے میں بھی حرج ہے، قرآن کریم نے کہہ دیا ہے کہ اس سے بے حیائی پھیلتی ہے تو بہر حال ہر احمدی عورت نے اس حکم کی پابندی کرنی ہے۔ اگر کہیں شادی بیاہ وغیرہ میں اس قسم کی اطلاع ملتی ہے تو نظام کو حرکت میں آنا چاہئے۔ اور ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

"شرفاء کا ناچ اور ڈانس سے کوئی تعلق نہیں۔"

جہاں تک گانے کا تعلق ہے تو شریفانہ قسم کے شادی کے گانے لڑکیاں گاتی ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2004ء بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن، مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 9/ اپریل 2004ء)

بعض لوگ اکثر مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد اپنے خاص مہمانوں کے ساتھ علیحدہ پروگرام بناتے ہیں پھر اسی طرح کی لغویات اور ہلڑ بازی چلتی رہتی ہے گھر میں علیحدہ ناچ ڈانس ہوتے ہیں چاہے لڑکیاں لڑکیاں ہی ڈانس کر رہی ہوں یا لڑکے

لڑکے بھی کر رہے ہوں لیکن جن گانوں اور میوزک پر ہو رہے ہوتے ہیں وہ ایسی لغو ہوتی ہیں کہ وہ برداشت نہیں کی جاسکتیں۔(خطباتِ مسرور، جلد سوم، صفحہ 688)

پس ہم میں سے ہر ایک کو کوئی بھی کام کرتے ہوئے یہ غور کر لینا چاہیے کہ آیا یہ قرآن و سنّت کے خلاف تو نہیں! امام الزماں علیہ السلام کے فتاویٰ اور ارشادات کے خلاف تو نہیں اور خلفاء کرام کے حکم کے خلاف تو نہیں! اگر اس اصول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزاری جائیں تو ہم یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکتے ہیں۔

شادیوں کے موقع پر رسم ورواج پر بے جا اخراجات کے بے انتہاء نقصانات ہم سب مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ بعض بچوں کی شادیاں اسی وجہ سے نہیں ہو پاتیں۔ اور بعض کی زندگی شادی کے بعد، ان رسموں کی وجہ سے اجیرن ہو جاتی ہے ان بے فائدہ رسموں رواجوں پر لئے گئے قرض گلے کا پھندا بن جاتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم کے مطابق تو نکاح کے اعلان کے بعد لڑکا لڑکی سادگی سے رخصت ہو کر اپنی ازدواجی زندگی کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اور لڑکا شادی کے بعد مختصر سی دعوت ولیمہ کر دے۔ بس اتنا ہی کام ہے پھر ہم نے کیوں یہ طوق گلے میں ڈال رکھے ہیں۔ حالات و واقعات کو دیکھتے ہوئے ہماری نئی نسلوں کے ذہنوں میں بھی اس قسم کے سوالات اُٹھ رہے ہیں۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ایک بچی کا سوال

ابھی چند دن پیشتر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لجنہ کی سوال و جواب کی ایک مجلس کی ایک وڈیو خاکسار کو دیکھنے کا موقع ملا جس میں ایک بچی نے ایسا ہی ایک سوال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے کیا جس کے جواب میں آپ نے فرمایا: تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو! کہ اسلام تو صرف نکاح کا کہتا ہے۔ رخصتی تو ہماری ٹریڈیشنل جو شادیاں ہیں وہ ہیں جب نکاح کا اعلان ہو جاتا ہے تو تم آزاد ہو میاں بیوی بن گئے، اسلامی پوائنٹ آف ویو سے میاں، بیوی بن گئے اب چاہے رخصتی کرو یا مسجد سے نکاح کے بعد خاوند یعنی لڑکا لڑکی کا ہاتھ پکڑے اور اپنے گھر لے جائے، کوئی ماں باپ کو حق نہیں پہنچتا کہ اس کو روکیں۔ تم بات بالکل ٹھیک کر رہی ہو۔ ہاں ہماری روایتیں ہیں ایسی اور ہم متاثر ہو گئے اپنے ساتھ رہنے والے انڈین کلچر سے، ہندو کلچر سے یا وہاں کے ٹریڈیشنل کلچر سے اس لئے ہمارے ہاں رواج ہونے لگ گیا دراصل نکاح ہی اصل چیز ہے... اس کی بجائے چار چار فنکشن پر پیسہ ضائع کیا جاتا ہے اس بے جا خرچ سے بہتر ہے کہ کسی غریب کی شادی پر یہ رقم خرچ کی جائے ... نکاح کے بعد ولیمہ کی دعوت ضروری ہے چاہے ایک بکری کو ہی پکا کر دعوت کر دی جائے... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو ایسا ہی ہوتا تھا... ہاں! اگر تم میں اتنی ہمت ہے تو لڑائی کر وا اپنے گھر والوں سے اور زمانے سے، نکاح کے بعد رخصتی کروا لو تم سٹینڈ لے لینا کہہ دینا کہ اسلامی طریق تو یہی ہے اور میری طرف سے تمہیں اجازت ہے۔

(ماخوذ از https://www.youtube.com/watch?v=L2is2uysgRs)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"آج احمدی کے علاوہ کس نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ اتباع رسم اور متابعتِ ہوا و ہوس سے باز رہے گا آج احمدی کے علاوہ کس نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ وہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا آج احمدی کے سوا کس نے اس بات کا عہد کیا ہوا ہے کہ وہ قال اللہ اور قال الرسولؐ کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل بنائے گا۔

پس جب احمدی ہی ہے جس نے اللہ اور رسول اور قرآن کریم کے نور سے فیض پانے کے لئے زمانہ کے امام کے ہاتھ پر یہ عہد کیا ہے جو شرائطِ بیعت میں داخل ہے تو پھر اپنے عہد کا پاس کرنے کی ضرورت ہے اس عہد کی پابندی کر کے ہم اپنے آپ کو جکڑ نہیں رہے بلکہ شیطان کے پنجے سے چھڑا رہے ہیں خدا اور رسول کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنے تحفظ کا سامان کر رہے ہیں... پس اگر اندھیروں سے نکلنا ہے اور نور حاصل کرنا ہے اور زمانہ کے امام کی بیعت کا صحیح حق ادا کرنا ہے تو دنیاداری کی باتوں کو چھوڑنا ہوگا۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا ہونگی اپنے آپ کو اعلیٰ اخلاق کی طرف لے جانے کی کوشش کرنا ہوگی۔ (خطبہ جمعہ 15 جنوری 2010ء بمقام بیت الفتوح لندن)

## اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بناؤ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کے دکھانا چاہیے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر بُرا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 454)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے نیک نمونوں سے دلوں کو فتح کرنے والے بنیں۔ ہمارا کوئی کام بھی بے فائدہ، بے مقصد نہ ہو قرآن و سنّت پر صدقِ دل سے عمل کرنے والے اور اُولوالاَمر کی اطاعت کرنے والے ہوں۔ آمین۔

## یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

اگر اس عاجز پر شک ہو اور وہ دعویٰ جو اس عاجز نے کیا ہے اس کی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو تو میں ایک آسان صورت رفع شک کی بتلاتا ہوں جس سے ایک طالب صادق انشاء اللہ مطمئن ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اول توبہ نصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص ہو اور پھر بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدّد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب اور مقبول ہے یا مردود۔ اپنے فضل سے یہ حال رؤیا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما تا اگر مردود ہے تو اس کے قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں اور اگر مقبول ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے انکار اور اس کی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ ہمیں ہر ایک قسم کے فتنہ سے بچا کہ ہر ایک قوت تجھ کو ہی ہے۔ آمین۔ یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کریں لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بُغض سے بھرا ہوا ہے اور بد ظنی اس پر غالب آگئی ہے اگر وہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے جس کو وہ بہت ہی بُرا جانتا ہے تو شیطان آتا ہے اور موافق اس ظلمت کے جو اس کے دل میں ہے اور پُر ظلمت خیالات اپنی طرف سے اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ سو اگر تو خدا تعالیٰ سے کوئی خبر دریافت کرنا چاہے تو اپنے سینہ کو بکلّی بغض اور عناد سے دھو ڈال اور اپنے تئیں بکلی خالی النفس کر کے اور دونوں پہلوؤں بغض اور محبت سے الگ ہو کر اس سے ہدایت کی روشنی مانگ کہ وہ ضرور اپنے وعدہ کے موافق اپنی طرف سے روشنی نازل کرے گا۔ جس پر نفسانی اوہام کا کوئی دخان نہیں ہوگا۔ سواے حق کے طالبو! ان مولویوں کی باتوں سے فتنہ میں مت پڑو۔ اٹھو اور کچھ مجاہدہ کر کے اس قوی اور قدیر اور علیم اور ہادی مطلق سے مدد چاہو اور دیکھو کہ اب میں نے یہ روحانی تبلیغ بھی کر دی ہے۔ آئندہ تمہیں اختیار ہے۔ (نشان آسمانی۔ روحانی خزائن، جلد 4 صفحات 425-424)

## سانحہ ہائے ارتحال

انّا للہ وانّا الیہ راجعون

**مکرم عنایت شاہ:** مکرم عنایت شاہ 28 جون 2023ء اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم مکرم ہدایت شاہ، مکرم عاشق شاہ مرحوم، مکرم خادم شاہ، مکرم انور شاہ اور مکرم منور شاہ کے بڑے بھائی تھے۔ مکرمہ سلمیٰ شاہ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی بہن ہیں۔ مرحوم سید شریف احمد اور مکرمہ سلمیٰ شاہ نے 1970ء کی دہائی کے اوائل میں سان فرانسسکو جماعت قائم کرنے کی توفیق پائی۔ 1973ء میں جب مرحوم امریکہ تشریف لائے، ان کی بہن فچبرگ میساچوسٹس میں رہتی تھیں اور مرحوم نے بھی وہیں رہائش اختیار کی۔ ان کی بہن کے سان فرانسسکو منتقل ہونے کے بعد مرحوم بھی وہیں جا بسے۔ شاہ برادران اور ان کے افرادِ خاندان سان فرانسسکو جماعت کے فعال احباب میں سے تھے۔ مرحوم کی زندگی میں ان کے بیٹے مکرم سلیم شاہ کا انتقال ہو گیا جس پر مرحوم نے بے مثال صبر سے کام لیا۔ مرحوم بہت خوش اخلاق، مہمان نواز، دوسروں کا خیال رکھنے والے اور ہمدرد طبیعت کے مالک تھے۔

ہدایت شاہ، عنایت شاہ اور خادم شاہ

**مکرمہ نصرت جہاں:** مکرمہ نصرت جہاں اہلیہ مربی مکرم مبشر احمد، میری لینڈ، 17 جون 2023ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کو اور ان کے لواحقین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز تمام لواحقین کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

## جماعت احمدیہ امریکہ کی خبریں

### جماعت احمدیہ ریاستہائے متحدہ، امریکہ کا تہترواں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ امریکہ کو 73واں جلسہ سالانہ جمعۃ المبارک 14 جولائی تا اتوار 16 جولائی 2023 ء کو پنسلوینیا فارم شو کمپلیکس، ہیرس برگ، پنسلوینیا میں کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی، الحمدللہ۔

### مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے تحت نیشنل جلسہ یوم خلافت کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے زیر اہتمام 27 ر مئی 2023ء کو مسجد بیت الظفر نیویارک میں نیشنل جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا اور آن لائن بھی نشر کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام مسرور انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ 2023ء کے پہلے روز کیا گیا جس میں چھ ملکوں کی ٹیمیں شامل تھیں۔

پروگرام کا آغاز مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مغفور احمد صاحب امیر جماعت امریکہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم، حدیث اور نظم سے ہؤا۔ مدیل عبداللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کے افتتاحی کلمات کے بعد خاکسار (مہتمم تربیت) نے ایک پریزنٹیشن پیش کی جس میں ہماری زندگیوں میں خلافت کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ اسی طرح چند خدام نے اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات بیان کیے کہ کس طرح خلافت نے ان کی زندگیوں میں انقلابی اثرات مرتب کیے ہیں۔ ایک حدیث اور خلافت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت مصلح موعودؓ کے اقتباسات پیش کیے جانے کے بعد جہیم تھامس صاحب (نومبائع) نے اپنی بیعت کی تفصیل بیان کی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک اقتباس سنایا گیا۔ بعدہٗ مسعود خان صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خط لکھنے کی برکات کے حوالے سے خلافت اور دعاؤں کی قبولیت سے متعلق اپنے ذاتی تجربات بتائے۔

پھر نائب صدر خدام الاحمدیہ امریکہ مکرم ھبۃ الحمید اقبال صاحب نے اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں بتایا کہ کس طرح خلافت کی ڈھال میں آکر خدام خود کو دجال سے بچا سکتے ہیں۔ سراج بھٹی صاحب نے خلافت کے بارے میں اپنے ذاتی تجربات کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے کرپٹو کرنسی پر حضور انور کی ہدایات کے ذریعے خلافت کی الٰہی رہنمائی کو صحیح معنوں میں سمجھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اقتباس پیش کیے جانے کے بعد زارک خان صاحب نے ماہ رمضان کے دوران اسلام آباد میں وقفِ عارضی کے متعلق اپنے تجربات بیان کیے۔

پریزنٹیشن کا اختتام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خدام الاحمدیہ جرمنی سے خطاب کے ایک اقتباس کے ساتھ ہؤا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے ایک مقصد حفاظت خلافت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ نوجوانوں کی اصلاح اس چیز میں مضمر ہے کہ وہ خلیفہ کے حکم کو سنیں اور اس کی اطاعت کریں اور دعا کی کہ خدام الاحمدیہ خلافت کی حفاظت ان معنوں میں کریں۔

پروگرام کے اختتام پر مکرم امیر صاحب نے تقریر کی جس میں خلافت کی عظیم حیثیت اور اس کی اہمیت سمجھائی۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے مسرور انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ کے مہمانوں کو چند تحائف پیش کیے جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ پروگرام یوٹیوب پر موجود ہے اور نیچے دیے گئے لنک کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے۔

https://khudd.am/khilafatday2023

جلسہ یوم خلافت میں چار صد حاضرین نے بیت الظفر نیویارک میں شرکت کی جبکہ تین ہزار کے قریب حاضرین نے آن لائن شمولیت کی۔

## امریکہ کے واقفین نو کا سالانہ دورہ جامعہ احمدیہ کینیڈا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شعبہ وقف نو جماعت احمدیہ امریکہ نے مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ، شعبہ وقف نو جماعت کینیڈا اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کے تعاون سے 19 تا 21 مئی 2023ء جامعہ احمدیہ کینیڈا کے سالانہ دورہ کا اہتمام کیا۔ اس دورہ میں امریکہ کے بارہ سے اٹھارہ سال کی عمر کے اطفال اور خدام کو جامعہ احمدیہ کینیڈا سے متعارف کرانے کی غرض سے کینیڈا لایا گیا۔

تین دن پر مشتمل اس دورے میں تمام شاملین کو ایک دلچسپ پروگرام سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملا جس میں تعلیمی اور تفریحی سرگرمیاں شامل تھیں۔ اس پروگرام کے ذریعہ امریکہ سے آنے والے طلبہ میں واقف زندگی بننے اور جامعہ احمدیہ کینیڈا میں داخل ہونے کی خواہش کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس دورے میں امریکہ سے شامل ہونے والوں کی کل تعداد 127 تھی۔ امریکہ سے جانے والا یہ وفد 52 واقفین نو، 37 غیر وقفِ نو بچوں، 22 والدین اور سرپرست، نیشنل ٹیم کے 8 ارکان، 6 مقامی رضاکار اور ایم ٹی اے امریکہ کے 2/ ارکان پر مشتمل تھا۔

## جنوبی مجالس امریکہ، تنظیم لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے 29 ویں علاقائی اجتماع کا انعقاد

COVID-19 کے باعث تین سال کے وقفہ کے بعد جنوبی مجالس امریکہ کو Servants of Allah کے مرکزی عنوان کے تحت مسجد بیت السمیع، ہیوسٹن ٹیکساس میں سالانہ علاقائی اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس اجتماع کی صدارت مکرمہ نور جمیلہ، نیشنل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ امریکہ نے کی۔ اجتماع کے مقابلہ جات اور سرگرمیوں میں حسنِ قرأت، حفظِ قرآن، تربیتی موضوعات پر فی البدیہ تقاریر، ورکشاپ اور صنعت و دستکاری کی سرگرمیاں شامل تھیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ اس اجتماع کی برکات ہمیشہ شاملین کی زندگیوں کا حصہ رہیں۔ تمام کارکنات اور میزبان مجلس کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

## تقریبات عید الضحیٰ، مسجد فتحِ عظیم، زائن جماعت

الحمدللہ، زائن جماعت میں عید الاضحیٰ بہت جوش و خروش سے منائی گئی جس میں 125 احبابِ جماعت نے شرکت کی۔ عید کی نماز سے پہلے ہلکی پھلکی ریفریشمنٹ اور بعد میں دوپہر کا کھانا فراہم کیا گیا۔

احبابِ جماعت کو جماعت کے پورٹل کے ذریعے قربانی کی ترغیب دی گئی۔ بعض احباب نے ہیومینٹی فرسٹ یو ایس اے پورٹل کے ذریعے قربانی کا فریضہ ادا کیا۔

عید الاضحیٰ بمقام مسجد فتحِ عظیم، زائن

# حفظِ قرآن کریم پر ہدیۂ تہنیّت

حافظ اسید اللہ وِرک

مکرم اُسید اللہ وِرک کے والدین انتہائی مسرّت کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم اسید اللہ ورک، رُکن ساؤتھ ورجینیا جماعت، امریکہ نے بعمر 15 سال حفظ القرآن سکول جامعہ احمدیہ، کینیڈا سے قرآن پاک کا حفظ مکمل کر لیا ہے۔اَللّٰھُمَّ زِدْ وَبَارِکْ۔

مکرم حافظ اسید اللہ ورک نے ستمبر 2018ء میں آن لائن کلاسز کے ذریعے حفظ القرآن شروع کرکے ستمبر 2022ء یعنی 4 سال میں مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے، الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ مکرم حافظ صاحب ساؤتھ ورجینیا جماعت کے مکرم نصر اللہ ورک (ابن مکرم چودھری شکر اللہ اور مکرمہ محمودہ بیگم) اور مکرمہ عطرت نثار بٹ (بنت مکرم نثار قطب احمد بٹ اور مکرمہ امینہ نثار بٹ، کراچی) کے صاحبزادے ہیں۔

حافظ حزیم احمد

مکرم حزیم احمد جو ڈاکٹر نعیم احمد اور شہلا احمد (ساؤتھ ورجینیا جماعت) کے بیٹے ہیں، نے ایک سال دس ماہ میں حفظ القرآن سکول جامعہ احمدیہ، کینیڈا سے بعمر 10 سال حفظ القرآن مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے، الحمدللہ۔

مکرم حافظ صاحب، مکرم نصیر احمد اور مرحومہ مکرمہ نصیرہ اختر (ورجینیا، امریکہ) کے پوتے اور مکرم اقبال احمد چودھری (ملٹن، کینیڈا) اور مرحومہ بشریٰ خورشید (لاہور، پاکستان) کے نواسے ہیں۔

براہِ کرم ان دونوں حفّاظِ قرآن کریم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قرآن پاک سیکھنے کا سفر جاری رکھنے، اس کی تعلیمات پر عمل کرنے اور انسانیت کی بھلائی کے لیے اس کی تعلیمات کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

اللہ تعالیٰ ان کے اساتذہ کرام مکرم حافظ راحت احمد چیمہ صاحب (انچارج حفظ القرآن سکول)، مکرم حافظ مجیب الرحمٰن صاحب اور مکرم حافظ عقیل الرحمٰن صاحب کو ان کے حفظ القرآن کے دوران محنت اور پُر شفقت رہنمائی کے صلہ میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

# گھر سے باہر جانے کی دعا

حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو شیطان اُس سے دور ہو جاتا ہے اور اُسے کہا جاتا ہے تیرے لیے یہ (دعا) کافی ہے۔ تجھے ہدایت دی گئی اور تو بچایا گیا۔ (تفسیر ثعلبی، جلد 2 صفحہ 382)

حضرت امّ سلمہؓ کی روایت میں اس دُعا کے کچھ الفاظ زائد ہیں۔ دونوں روایات جمع کر کے دُعا اس طرح ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَاِلَّابِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّانَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ،اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ،اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا۔

(ترمذی کتاب الدعوات، باب مایقول اذا خرج من بیتہٖ۔ ابو داؤد کتاب الادب، باب مایقول اذا خرج من بیتہٖ)

اللہ کے نام کے ساتھ (مَیں گھر سے باہر نکلتا ہوں) مَیں نے اللہ پر توکّل کیا اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوّت یا طاقت حاصل نہیں۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا (کسی پر) ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت یا نافرمانی کی کوئی بات کریں یا ہمارے خلاف جہالت کی جائے۔

(خَزِیْنَۃُ الدُّعَاءِ ، مُناجاتِ رسول ﷺ صفحہ 51)

# گھر میں داخل ہونے کی دعا

حضرت ابومالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے پھر گھر والوں کو سلام کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ، وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

(ابو داؤد کتاب الادب، باب مایقول اذا دخل بیتہٖ)

اے اللہ! مَیں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر سے) نکلے اور اللہ پر جو ہمارا ربّ ہے ہم نے توکل کیا۔

(خَزِیْنَۃُ الدُّعَاءِ ، مُناجاتِ رسول ﷺ صفحہ 52)

# کیا آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کر لیا ہے؟

جو کتابیں آپ نے پڑھ لی ہیں، ان پر نشان لگائیں اور جو نہیں پڑھیں انہیں amibookstore.us سے خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

**روحانی خزائن جلد نمبر 1**
- ☐ براہین احمدیہ چہار حِصص

**جلد نمبر 2**
- ☐ پُرانی تحریریں
- ☐ سُرمۂ چشمِ آریہ
- ☐ شحنۂ حق
- ☐ سبز اشتہار

**جلد نمبر 3**
- ☐ فتحِ اسلام
- ☐ توضیحِ مرام
- ☐ ازالۂ اوہام

**جلد نمبر 4**
- ☐ الحق مُباحثہ لدھیانہ،
- ☐ الحق مباحثہ دہلی
- ☐ آسمانی فیصلہ
- ☐ نشانِ آسمانی
- ☐ ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات

**جلد نمبر 5**
- ☐ آئینہ کمالات اسلام

**جلد نمبر 6**
- ☐ برکاتُ الدعا
- ☐ حُجّۃُ الاسلام
- ☐ سچائی کا اظہار
- ☐ جنگِ مقدس
- ☐ شہادۃُ القرآن

**جلد نمبر 7**
- ☐ تحفۂ بغداد
- ☐ کراماتُ الصّادقین
- ☐ حمامۃُ البُشریٰ

**جلد نمبر 8**
- ☐ نُورُالحق دو حصّے
- ☐ اتمامُ الحُجّۃ
- ☐ سِرُّالخلافۃ

**جلد نمبر 9**
- ☐ انوارِ اسلام
- ☐ مِنَنُ الرّحمان
- ☐ ضیاءُالحق
- ☐ نورُالقرآن دو حصّے
- ☐ معیارُ المذاہب

**جلد نمبر 10**
- ☐ آریہ دھرم
- ☐ سَت بچن
- ☐ اسلامی اصول کی فلاسفی

**جلد نمبر 11**
- ☐ انجامِ آتھم

**جلد نمبر 12**
- ☐ سراجِ منیر
- ☐ استفتاء اردو
- ☐ حجۃ اللّٰہ
- ☐ تحفۂ قیصریہ
- ☐ محمود کی آمین
- ☐ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
- ☐ جلسۂ احباب

**جلد نمبر 13**
- ☐ کتابُ البریہ
- ☐ البلاغ
- ☐ ضرورۃُ الامام

**جلد نمبر 14**
- ☐ نجمُ الہدیٰ
- ☐ رازِ حقیقت
- ☐ کشف الغطاء
- ☐ ایّامُ الصُّلح
- ☐ حقیقتُ المہدی

**جلد نمبر 15**
- ☐ مسیح ہندوستان میں
- ☐ ستارہ قیصرہ
- ☐ تریاقُ القلوب
- ☐ تحفۂ غزنویہ
- ☐ روئیداد جلسہ دعاء

**جلد نمبر 16**
- ☐ خطبۃ الہامیۃ
- ☐ لُجّۃ النُّور

**جلد نمبر 17**
- ☐ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- ☐ تحفہ گولڑویہ
- ☐ اربعین
- ☐ مجموعہ آمین

**جلد نمبر 18**
- ☐ اعجاز المسیح
- ☐ ایک غلطی کا ازالہ
- ☐ دافع البلاء
- ☐ الہُدیٰ
- ☐ نزولُ المسیح
- ☐ گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے
- ☐ عصمتِ انبیاء علیہم السلام

**جلد نمبر 19**
- ☐ کشتیٔ نوح
- ☐ تحفۃُ الندوہ
- ☐ اعجازِ احمدی
- ☐ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- ☐ مواہب الرحمان
- ☐ نسیمِ دعوت
- ☐ سناتن دھرم

**جلد نمبر 20**
- ☐ تذکرۃُ الشّہادتین
- ☐ سیرۃُ الابدال
- ☐ لیکچر لاہور
- ☐ اسلام (لیکچر سیالکوٹ)
- ☐ لیکچر لدھیانہ
- ☐ رسالہ الوصیت
- ☐ چشمۂ مسیحی
- ☐ تجلّیاتِ الٰہیہ
- ☐ قادیان کے آریہ اور ہم
- ☐ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

**جلد نمبر 21**
- ☐ براہین احمدیہ جلد پنجم

**جلد نمبر 22**
- ☐ حقیقۃُ الوحی
- ☐ اَلاِستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (اردو ترجمہ)

**جلد نمبر 23**
- ☐ چشمۂ معرفت
- ☐ پیغامِ صُلح

# جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2023ء

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| جنوری | | | |
| یکم جنوری۔اتوار | نئے سال کا پہلا دن | | وفاقی تعطیل |
| 7-8 جنوری، ہفتہ، اتوار | لوکل معاون تنظیمیں، ریویو 2022ء، منصوبے 2023ء | لوکل، تنظیمیں | جماعت |
| 8 جنوری، اتوار | نیشنل تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 8 جنوری، اتوار | جماعت کے مالی نظام کا ایک جائزہ، 3 بجے شام EDT | شعبہ مال | ویبینار (Webinar) |
| 10-20 جنوری منگل تا جمعہ | عشرہ وصیت | شعبہ وصیت | جماعت |
| 13-15 جنوری، جمعہ تا اتوار | انصار لیڈرشپ کانفرنس | ذیلی تنظیمیں / نیشنل مجلس انصار اللہ | مسجد بیت الاکرام ڈیلس |
| 14 جنوری، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 16 جنوری، پیر | مارٹن لوتھر کنگ جونیر ڈے، لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 21 جنوری، ہفتہ | 9واں قرآن اور سائنس سمپوزیم، امریکہ | AAMS | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 22 جنوری، اتوار | جلسہ سیرۃ النبی ﷺ | ریجنل | جماعت |
| 28 جنوری، ہفتہ | وقفِ نَو کیریئر ایکسپو (Career Expo) | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 29 جنوری، اتوار | پبلک افیئرز سیمینار | شعبہ امور خارجیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| فروری | | | |
| 1-10 فروری، بدھ تا جمعہ | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 4-5 فروری، ہفتہ، اتوار | لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 11 فروری، ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 11-12 فروری، ہفتہ، اتوار | پریذیڈنٹس ریفریشر کورس | دفتر نیشنل جماعت جنرل سیکرٹری | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 12 فروری، اتوار | تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار (Webinar) |
| 17-19 فروری، جمعہ تا اتوار | مسرور انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ | شعبہ کھیل | نیویارک |
| 18 فروری، ہفتہ | جامعہ میں داخلہ کی تحریک اور حوصلہ افزائی | شعبہ وقفِ نَو | ورچوئل |
| 20 فروری، پیر | پریذیڈنٹس ڈے لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 25 فروری، ہفتہ | نیشنل لجنہ تبلیغ، میڈیا، پبلک افیئرز ٹریننگ | تنظیم لجنہ اماء اللہ | زوم میٹنگ |
| 26 فروری، اتوار | یوم مصلح موعود | لوکل | جماعت |
| مارچ | | | |
| 4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار | لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار | مجلس اطفال الاحمدیہ، مجلس خدام الاحمدیہ اجتماع | تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ | لوکل |
| 10-12 جمعہ تا اتوار | دوسرا ریفریشر کورس دارالقضاء امریکہ | شعبہ دارالقضاء | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 10-20 مارچ، جمعہ تا پیر | عشرہ وصیت | شعبہ وصیت | جماعت |
| 11 مارچ، ہفتہ | رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس | شعبہ رشتہ ناتا | ویبینار (Webinar) |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
| --- | --- | --- | --- |
| 11مارچ،ہفتہ | رشتہ ناتا پروگرام،ملاقات وتعارف | شعبہ رشتہ ناتا | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 12مارچ،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 17-19مارچ،جمعہ تااتوار | نیشنل لجنہ مینٹرنگ(Mentoring)کانفرنس | تنظیم لجنہ اماءاللہ | مسجد بیت الاکرام،ڈیلس |
| 18مارچ،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 18مارچ،ہفتہ | لوکل قرآن کانفرنس | شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی | جماعت |
| 19مارچ،اتوار | اپنی تاریخ جانیے،Know Your History | شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| 23مارچ تا20/اپریل | رمضان المبارک | لوکل | جماعت |
| 26مارچ،اتوار | یومِ مسیح موعود | لوکل | جماعت |
| اپریل | | | |
| 1-10/اپریل،ہفتہ تاپیر | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 1-2 /اپریل،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل وتنظیمیں | جماعت |
| 9 /اپریل،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 21 اپریل | عیدالفطر | لوکل | جماعت |
| 28-30 اپریل،جمعہ تااتوار | مجلس شوریٰ جماعت امریکہ | دفتر جنرل سیکرٹری | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| مئی | | | |
| 6-7مئی،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل وذیلی تنظیمیں | جماعت |
| 6 مئی،ہفتہ | وقفِ نَو ریجنل اجتماع | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن/ایسٹ کوسٹ ریجنز |
| 13 مئی،ہفتہ | وقفِ نَو ریجنل اجتماع | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن/ویسٹ اور سنٹرل ریجنز |
| 13-14 مئی،ہفتہ تااتوار | انصار ریجنل اجتماعات | تنظیم مجلس انصاراللہ | لوکل،ریجنل |
| 14 مئی،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 18-21 مئی،جمعرات تااتوار | دورہ جامعہ کینیڈا،والدین اطفال وخدام | شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن/کینیڈا |
| 19-21 مئی،جمعہ تااتوار | ریجنل اجتماعات اطفال وخدام | مجلس خدام الاحمدیہ | لوکل/ریجنل |
| 20مئی،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 20-21 مئی،ہفتہ،اتوار | مجلس انصاراللہ فیملی ڈے | مجلس انصاراللہ | لوکل |
| 28مئی،اتوار | یوم خلافت | لوکل | جماعت |
| 29مئی،پیر | میموریل ڈے،لونگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| جون | | | |
| 1-10جون،جمعرات تاہفتہ | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 3-4جون،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل وتنظیمیں | جماعت |
| 10جون،ہفتہ | رشتہ ناتا ویبینار،ایک دوسرے کے لیے لباس | نیشنل شعبہ رشتہ ناتا | ویبینار(Webinar) |
| 11جون،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 17-18جون،ہفتہ،اتوار | روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ | نیشنل شعبہ تربیت | لوکل جماعت |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| 18جون،اتوار | اپنی تاریخ جانیے،Know Your History | نیشنل شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| 22-19جون،پیر تا جمعرات | وقفِ نَو نیشنل موسم گرما کا کیمپ | شعبہ وقفِ نَو | مسجد ساؤتھ ورجینیا |
| 25-23جون،جمعہ تا اتوار | مجلس خدام الاحمدیہ نیشنل اجتماع | تنظیم نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 24جون،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 28جون،بدھ | عید الاضحیٰ | لوکل | جماعت |
| 30جون تا9جولائی،جمعہ تا اتوار | عشرہ وصیت | شعبہ وصیت | جماعت |
| جولائی | | | |
| 2-1 جولائی،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 4جولائی،منگل | یوم آزادی | | وفاقی تعطیل |
| 14-8جولائی،ہفتہ تا جمعہ | نیشنل یوتھ کیمپ | شعبہ تعلیم | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 9-8 جولائی،ہفتہ،اتوار | انصار ریجنل اجتماعات | تنظیم مجلس انصار اللہ | لوکل،ریجنل |
| 9 جولائی،اتوار | طاہر اکیڈیمی گریجوایشن | شعبہ تربیت | مقامی مساجد |
| 9 جولائی،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 16-14 جولائی،جمعہ تا اتوار | جلسہ سالانہ امریکہ | نیشنل | ہیرس برگ،پنسلوینیا |
| 23-22 جولائی،ہفتہ،اتوار | انصار ریجنل اجتماعات | تنظیم مجلس انصار اللہ | لوکل،ریجنل |
| 30-28 جولائی،جمعہ تا اتوار | جلسہ سالانہ یوکے | یوکے | یوکے |
| 29 جولائی،ہفتہ | نیشنل لجنہ ورچوئل مینٹرنگ(Mentoring)کانفرنس | تنظیم نیشنل لجنہ اماء اللہ | ورچوئل |
| اگست | | | |
| 10-1/اگست،منگل تا جمعرات | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 6-5/اگست،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 13-12/اگست،ہفتہ،اتوار | روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ | شعبہ تربیت | لوکل جماعت |
| 13/اگست،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 22-17/اگست،جمعرات تا منگل | نیشنل تربیت کیمپ (بعمر15تا18سال) | مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 19/اگست،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن/زوم میٹنگ |
| 27-25/اگست،جمعہ تا اتوار | نیشنل لجنہ اجتماع | تنظیم نیشنل لجنہ اماء اللہ | مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ |
| 26/اگست،جمعہ تا اتوار | طاہر اکیڈیمی سالانہ کانفرنس | شعبہ تربیت | بالٹی مور مسجد |
| ستمبر | | | |
| 3-2 ستمبر،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 4-2 ستمبر،ہفتہ تا پیر | لیبر ڈے ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 10-9 ستمبر،ہفتہ،اتوار | مجلس انصار اللہ فیملی ڈے | مجلس انصار اللہ | لوکل |
| 10 ستمبر،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)،8بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |

| تاریخ۔دن۔وقت | تفصیل | لوکل۔ریجنل۔نیشنل | مقام |
|---|---|---|---|
| 16 ستمبر،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 16 ستمبر،ہفتہ | رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس | شعبہ رشتہ ناتا | ویبینار(Webinar) |
| 17 ستمبر،اتوار | اپنی تاریخ جانیے، Know Your History | شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| 22-24 ستمبر،جمعہ تااتوار | خدام الاحمدیہ مجلس شوریٰ | نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| اکتوبر | | | |
| 30 ستمبر تا یکم اکتوبر، ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 1-10 اکتوبر،اتوار تا منگل | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 6-8 / اکتوبر،جمعہ تااتوار | مجلس انصاراللہ شوریٰ اور نیشنل اجتماع | نیشنل مجلس انصاراللہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 7-8 / اکتوبر،ہفتہ،اتوار | اطفال ریلی | ریجنل مجلس خدام الاحمدیہ | لوکل مجلس خدام الاحمدیہ |
| 8 / اکتوبر،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 9 / اکتوبر، پیر | کولمبس ڈے لانگ ویک اینڈ | | وفاقی تعطیل |
| 14 / اکتوبر،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 14 / اکتوبر،ہفتہ | سالانہ تربیتی کانفرنس | شعبہ تربیت | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 21-22 / اکتوبر،ہفتہ،اتوار | نیشنل قرآن کانفرنس | شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 27-29 / اکتوبر،جمعہ تااتوار | نیشنل لجنہ اماءاللہ مجلس شوریٰ | لجنہ اماءاللہ | اٹلانٹا، جارجیا |
| نومبر | | | |
| 3-13 نومبر،جمعہ تا پیر | عشرہ وصیت | شعبہ وصیت | جماعت |
| 4-5 نومبر،ہفتہ،اتوار | لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 11 نومبر،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 11 نومبر،ہفتہ | ریجنل اجتماع وقفِ نَو | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن / ایسٹ کوسٹ ریجنز |
| 12 نومبر،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 18 نومبر،ہفتہ | نیشنل سالانہ تربیت کانفرنس | شعبہ تربیت | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 18 نومبر،ہفتہ | ریجنل اجتماع وقفِ نَو | نیشنل شعبہ وقفِ نَو | ان پرسن / ویسٹ اور سنٹرل ریجنز |
| 23-26 نومبر،جمعرات تااتوار | تھینکس گِوِنگ (Thanksgiving) | | وفاقی تعطیل |
| دسمبر | | | |
| 1-10 دسمبر،جمعہ تااتوار | عشرہ صلوٰۃ | شعبہ تربیت | جماعت |
| 2۔3 دسمبر،ہفتہ اتوار | لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں | لوکل و تنظیمیں | جماعت |
| 8-10 دسمبر،جمعہ تااتوار | فضل عمر قائدین کانفرنس / اطفال ریفریشر کورس | نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ | مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ |
| 9 دسمبر،ہفتہ | نیشنل عاملہ میٹنگ | نیشنل جماعت | ان پرسن / زوم میٹنگ |
| 9 دسمبر،ہفتہ | رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس | شعبہ رشتہ ناتا | ویبینار(Webinar) |
| 10 دسمبر،شام،اتوار | تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT | شعبہ تربیت | ویبینار(Webinar) |
| 17 دسمبر،شام،اتوار | اپنی تاریخ جانیے، Know Your History | شعبہ اشاعت | ویبینار(Webinar) |
| 22-24 دسمبر،جمعہ تااتوار | جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ (ممکنہ تاریخ) | نیشنل جماعت | چینو، کیلیفورنیا |
| 25 دسمبر،پیر | کرسمس ڈے | | وفاقی تعطیل |